۲ تصریح قانون نمبر ۷۹۸ کے روسے واضح هی که (چونکه قانون ۵ سنه ۱۸۳۱ ع کي دفعه ۹ کي ضمن دوسري کے روسے کاغذات جواب و ردجواب و جواب الجواب وغیره اور متخاصمین کي طرف سے دستاویزات کے داخل اور گواهوں کے حاضر کرنیکي درخواست اور منصفوں کے فیصلوں کي نقلوں کو اسٹامپ کے کاغذ پر لکھنے کي کچهه ضرورت نهیں لهذا صاحبان صدر ارشاد فرماتے هیں که جو عرایض منصفوں کي اجراء ڈگري کے واسطے قانون ۷ سنه ۱۸۳۲ ع کي دفعه ۷ کے روسے گذریں وے اور انکے سررشته کے مقدمات کے وکالتنامے بهي ساده کاغذ پر داخل کیئے جائیں) چنانچه تصریح قانون نمبر ۹۵۰ میں بهي یهي دستورالعمل مندرج هی *

۳ جو عرایض که قانون ۵ سنه ۱۸۳۱ ع کي دفعه ۹ کي ضمن ۴ کے بموجب منصفوں کي عدالتوں میں پیش هوتي هیں انکو تصریح قانون نمبر ۷۰۹ کے روسے اسٹامپ کے کاغذ پر تحریر کرنیکي احتیاج نهیں *

۴ سرکیولر مورخه ۳ اگست سنه ۱۸۳۸ ع که جلد تیسري کے حصه اول میں بثبت نمبر ۱۰ درج هی اسکے روسے حکم هی که خواه مقدمات نمبري خواه اجراء ڈگري کے باب میں جو راضینامے منصفوں کي عدالتوں میں داخل هوتے هیں وے ساده کاغذ پر تحریر هوں *

۵ تاریخ ۲۹ جون سنه ۱۸۴۰ ع کو دونوں عدالتوں کي راے مطابق کے روسے حکم هوا که منصفوں کي اجراء ڈگري میں اشیا کے انتقال یا نیلام کي بابت متخاصمین کے عذرات کي عرضیاں منصفوں کے محکمه میں ساده کاغذ پر گذرسکتي هیں *

۶ صاحبان صدر موصوف اِس امر کا ارشاد فرماتے هیں که دستورالعمل مرقومةالصدر قانون ۲۵ سنه ۱۸۳۷ ع کي دفعه ۵ کے روسے اُن مقدمات سے بهي متعلق هونگے جنکے فیصل کرنیکا اگرچه منصفوں کو اختیار هی لیکن صاحب جج انکو فیصله کے لیئے عدالت صدرامین یا صدرامین اعلی میں که جنکو مقدمات مذکوره میں دستورالعمل مرقومه پر عمل کرنا چاهیئے سپرد کرے *

۷ صاحبان جج کو چاهیئے که دستورالعمل مذکورۂ بالا سے اپنے علاقه کے عهدهداروں کو مطلع فرماویں تاکه عهدهداران مذکور اپني عدالت کے هرایک رواج کو جو دستورالعمل مرقوم کے خلاف هو ترک کریں *

مقام الهآباد — موزلي سمتهه
۱۳ اگست سنه ۱۸۴۱ ع — رجسٹر

(۱۳۹۷)

ممالک مغربي کے ضلع اور شهر کے صاحبان جج کے لیئے

ڈگریدار اُن جمیع مراتب کو جو قانون ۲۹ سنه ۱۸۱۴ ع کي دفعه ۱۵ کي ضمن ۹ سے واضح هیں اپني ڈگري کي درخواست میں جو دیواني عدالتونمیں گذراني جاتي

هی تحریر نہیں کرتے جسکے سبب سے اکثر توقف اور هرج واقع هوتا هی لہذا صاحبان صدر دستورالعمل مفصلہ ذیل کو اطلاع عام کے واسطے مشتہر فرما کر ارشاد کرتے هیں کہ صاحبان جج آنکی ایک نقل اپنے اپنے علاقہ کے عہدہداران توابعین کو ابلاغ کریں تاکہ حتی الامکان دستورالعمل مذکورہ سے هر خاص و عام مطلع هو ٭

٢ واضح هو کہ جو عرضیاں اجراء ڈگری کی بابت صدر دیوانی عدالت خواہ ضلع کی عدالت یا اور عدالتہاے توابعین میں گذرانی جاویں اُن سب سے دستورالعمل مذکورہ متعلق هونگے ٭

اشتہار عدالت دیوانی صدر مقام الہ آباد

دستورالعمل درباب گذراننے درخواست اجراے ڈگری کے

جو سنہ ١٨١٤ ع کے ٢٦ قانون کی ١٥ دفعہ کی ٦ ضمن کے موافق تصریح اکثر مراتب کی درخواست ڈگری میں واجب معلوم هوتی هی اور ظاهرا یہہ معلوم هوا کہ هر ایک عدالت میں هر ایک ڈگریدار کی طرف سے ایسی درخواستوں کے گذرنے میں رعایت اُس دفعہ اور اُسکے متعلق ضوابط کی جیسا کہ چاهیئے عمل میں نہیں آتی هی اور یہہ بات خلاف مصلحت هی اسواسطے حسب ایماے حکام عدالت دیوانی صدر مقام الہ آباد کے بذریعہ اس اشتہار کے مراتب مصرحہ ذیل سے هر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی هی آیندہ اگر خلاف مراد اس دستورالعمل کے کوئی درخواست اجراے ڈگری کے کسی محکمہ میں گذریگی تو سواے داخل دفتر هونے کے اور کچھہ حکم بہ نسبت اُسکے صادر نہوگا فقط

دفعہ ١

جب کوئی ڈگریدار چاهے کہ درخواست اجراے ڈگری کی گذرانے تو عام اس سے کہ وہ مفلس هو یا مستطیع اُسکو چاهیئے کہ ایسی درخواست کو اُس کاغذ پر لکھے جو جس محکمے کے واسطے موضوع هی یعنی منصف کے محکمہ میں سادہ کاغذ پر اور صدرامین اور صدرامیں اعلی اور صاحب جج کے محکموں میں ٨ آنہ کے کاغذ پر اور عدالت دیوانی صدر میں ٢ روپیہ کے کاغذ پر

دفعہ ٢

درخواست کے ذیل میں تمام روپیہ کہ بیچ خانہ ٧ خواہ بابت زر اصل خواہ سود خواہ خرچۂ عدالت خواہ واصلات خواہ جو کچھہ هووے ساتھہ تاریخوں کے کہ جس تاریخ سے اور جس تاریخ تک سود یا واصلات ڈگریدار کو پانا هو مفصلا تصریح سے لکھا جائیگا الغرض وے سب مراتب ذیلؔ میں لکھے جاویں کہ جنسے حال بالکل منکشف هووے اور اگر مدیون ڈگری نسبت زرمدعوہ ڈگریدار کے کچھہ عذر ظاهر کرتا هو تو اصل حال اُسکا بھی اُس درخواست میں لکھہ دینا چاهیئے تا کہ وقت درپیشی اُسکے تحقیقات قرار واقعی اُس عذر کی جلد کی جاوے اور بہ نسبت اُسکے حکم ناطق صادر هووے فقط

چاهیئے که نقشه ذیل اوپر پیشاني هر درخواست اجراے ڈگري کے لکھا جایا کرے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
نمبر مقدمة	نام فریقوں کے	تاریخ ڈگري کي	شی ڈگري	فیصلة سے اپیل دائر هوا یا منظور هوا	بعد فیصلة کے متخاصمین کے بیچ میں کچهه رفعداد هوا یا نہیں اگر هوا تو کسطرح پر	کیفیت زر یافتني ڈگریدار کي بموجب ڈگري کے	نام اُن شخصوں کے جن پر اجراے ڈگري مطلوب هی
مثلا نمبر ۱	مبنا رام مدعي اپیلانٹ رام سہاے وغیرة مدعا علیة رسپانڈنٹ	بیاسي جنوري سنة ۱۸۴۱ ع	مداخلت موضع رام نگر وغیرة معة واصلات و خرچة دو هزار روپیة زر نقد اصل معة سود	اس فیصلے کا اپیل نہیں هوا	بعد فیصلے کے متخاصمین میں کچهه رفعداد نہیں هوا	۳۲۰۰ روپیة	رام سہاے و پرشادي لعل وغیرة مدیون ڈگري

دفعه ۳

هرگاه ڈگریدار کو منظور هو که دستک واسطے گرفتاري مدیوں کے جاري کي جاوے تو چاهیئے که اپني درخواست کے متن میں که خواه اُس محکمه میں گذرے جہاں سے ڈگري هوئي هی خواه اُس محکمه میں جہاں مقدمه واسطے اجراے کے تفویض هوا هو جاے سکونت مدیوں کي اور جس علاقه میں اُسکو منظور هی که دستک اجرا پاوے صاف درج کرے اور هرگاه ڈگریدار کو منظور هو که اُسکي اجراے ڈگري کي علت میں کوئي جایداد نیلام کي جاوے چاهیئے که تعلیقه اُس جایداد کا اور جس جگهه میں واقع هو ساتهه حدود حویلي یا دوکان یا باغ یا زمین کے جو تعلیقه میں مندرج هے سواے کے ذیل میں تصریح سے لکھے فقط

(۱۴۱۴)

ممالک مغربي کے ضلع اور شہر کے صاحبان جج کے لیئے

۱ کلکته اور ممالک مغربي کے صاحبان صدر دیواني عدالت نے تصریح قانون نمبر ۸۵۹ کو ملاحظه فرما کر منسوخ کیا اور تصریح قانون نمبر ۱۲۲۶ کي ترمیم کے باب میں فرماتے هیں که قانون ۲۶ سنه ۱۸۱۴ ع کي دفعات ۱۰ اور ۱۲ صدر امین اعلی اور صدر امینوں کي عدالتوں سے متعلق هیں مگر منصفوں کي عدالتوں سے نہیں *

۴ پس سرکیولر هذا کے مضمون سے صدرامین اعلی وغیرہ کو مطلع کرنا لازم هی *

مقام الهآباد موزلي سمتهه

۲۰ اگست سنه ۱۸۴۱ ع رجسٹر

(۱۴۱۵)

ممالک مغربي کے صاحبان سول اور سشن جج کے لیئے

۱ ممالک مغربي اور کلکته کے صاحبان صدر دیواني اور نظامت عدالت نے بالاتفاق بعض چهوٹے چهوٹے امورات کو جو پیشتر صاحب جج خود کیا کرتے تهے اب صاحبان موصوف کي معاونت کے واسطے آنکے سرشته کے هیڈکلارک کے سپرد کرنیکي بابت گورنمنٹ کي منظوري سے دستورالعمل مفصله ذیل مقرر فرمایا هی *

۲ صاحبان جج کو اپني مرضي سے اپنے سرشته کے هیڈکلارک کو کارهائے مفصلهٔ ذیل کے سپرد کرنیکا اختیار هی *

ڈگري اور اور کاغذات کي جو نقلیں صاحب جج کے حکم سے متخاصمین کو اسٹامپ اور سادہ کاغذ پر مرحمت هوتي هیں اُن پر دستخط کرنا *

روبکاریوں کي جو نقول صاحب موصوف کي اجازت سے حاکمان مقام یا اور ضلعوں کو مرسل هوتي هیں اُن پر دستخط کرنا *

مختارناموں کو انگریزي رجسٹر میں مندرج اور صاحب جج کي صحیح کے لیئے مرتب کرنا *

۳ اور یهه بهي حکم هی که غلطي یا کسي اور طرح کي بے سرشتگي سے هشیار رهنے کے لیئے هیڈکلارک کو چاهیئے که جس وقت امورات مذکورهٔ بالا صاحب جج کي مرضي سے اُسکے تفویض هوں تو کسي کاغذ پر جب تک که اُسکي صحت کي بابت سرشته‌دار کا العبد نهو دستخط نکرے *

مقام الهآباد موزلي سمتهه

۲۵ اگست سنه ۱۸۴۱ ع رجسٹر

(۱۵۱۷)

ممالک مغربي کے ضلع اور شهر کے صاحبان جج کے لیئے

دستورالعمل مفصلهٔ ذیل جو کلکته اور الهآباد کي صدر دیواني عدالتوں نے بالاتفاق معین فرمائے سو اپني جمیع عدالتهاے تابع کي اطلاع اور هدایت کے واسطے مشتهر کرتي هیں *

جن مقدمات میں که عرضي نالش کم قیمت کے کاغذ اسٹامپ پر پیش هو یا جنمیں که مدعی علیه مدعي کي شی متنازعه کي قیمت کي تشخیص کرنے پر اعتراض کرے اُنکي بابت عدالتهاے ضلع اور تابع کي هدایت کے لیئے یهه دستورالعمل جاري هوا *

۱ جب که اس عدالت کو جسمیں مقدمه اولا پیش هوا یا عدالت اپیل کو ظاهر هو که کسي مقدمه میں عرضي نالش واجبي قیمت کے کاغذ پر تحریر نهیں هوئي تو جس عدالت میں که غلطي مذکور ظاهر هو اسکو لازم هی که قانون ۲۶ سنه ۱۸۱۴ ع کي دفعه ۷ کي ضمن پہلي کے موافق عمل کرے یعني اگر کچهه فریب ثابت هوتا هو تو مدعي کے مقدمه کو نیست کرے اور اگر نهیں تو اسکو عرضي نالش کے مثني داخل کرنے کے لیئے اجازت دے •

۲ جب که اصل مقدمه کے کاغذ اسٹامپ کي قیمت کي غلطي عدالت اپیل میں منکشف هو تو عدالت اپیل کو لازم هی که اگر براه عنایت مسلوک هوا چاهیں تو مقدمه مذکور کو اپنے نمبر پر داخل رکهه کر عرضي نالش اور ڈگري کو عرضي نالش کے مثني داخل کرنے اور خرچه کے بدالنے کے لیئے عدالت تابع میں واپس ارسال کرے اور تب قواعد مذکوره کے پهر وصول هونے پر مقدمه مذکور کي اپیل کا انفصال کرے •

۳ جو مقدمے که قانون ۱۰ سنه ۱۸۲۹ ع فهرست ۲ کي ۸ دفعه کي ۴ تنبیه میں مندرج هیں انمیں مدعی علیه کو مدعي کي شی متنازعه کي قیمت ٹهہرانے اور عرضي نالش کے کاغذ اسٹامپ کي قیمت کي بابت اپنے جوابدعوي میں هي اعتراض کرنا لازم هی اور مدعی علیه کے اعتراضات مذکوره اگر آغاز مقدمه میں پیش نهیں هوئے تو پهر نه اس عدالت میں جهاں که مقدمهٔ مذکور اولا دائر هوا اور نه عدالت اپیل میں سماعت کیئے جائینگے اور نه شی متنازعه کي کم قیمت ٹهہرانے کا اعتراض جب تک که اسکي بابت بناراضي حکم عدالت تابع کے اپیل سرسري یا امبري پیش نهوگا تب تک عدالت میں اصلا تجویز نکیا جائیگا اور اپیل مذکور کے مرجوع هونے پر عدالت اپیل کو اگر اسمیں کچهه فریب نه پایا جاتا هو تو قانون ۲۶ سنه ۱۸۱۴ ع کي دفعه ۷ کي ضمن ۲ کے بموجب عمل کرنا لازم هی •

مقام الهآباد — موزلي سمتهه

۳ ستمبر سنه ۱۸۴۱ ع — رجسٹر

(۱۵۵۴)

ممالک مغربي کے ضلع اور شهر کے صاحبان جج کے لیئے

ازبسکه قانون ۵ سنه ۱۸۳۱ ع کے جاري هونے سے صدرامین اعلی اور صدرامینوں کے سرشتوں کا انتظام صدر دیواني عدالت کو تفویض هوا لهذا گورنمنٹ کو مناسب متصور هوا که جب صاحبان جج قانون ۵ سنه ۱۸۳۱ ع کي دفعه ۲۶ کے روسے صدرامینان اعلی اور صدرامینوں کي بابت گورنمنٹ کو کچهه تحریر کیا چاهیں تو آینده کو صدر عدالت مذکوره کے ذریعه سے پیش کیا کریں •

۲ صاحبان جج کو آینده سے اس دستورالعمل پر کاربند هونا لازم هی •

مقام الهآباد — موزلي سمتهه

۳ ستمبر سنه ۱۸۴۱ ع — رجسٹر

(۱۶۳۹)

ممالک مغربي کے صاحبان سول اور سشن جج اور صاحبان مجسٹریٹ
اور جائینٹ مجسٹریٹ کے لیئے

قانون ۲۳ سنه ۱۸۴۰ ع کے روسے احکام جاري کرنیکي بابت جو سرکیولر آرڈرس نمبر ۹۸۲ مورخه ۱۸ جون و ۲ جولائي گذشته کے آگره گورنمنٹ گزٹ میں مشتهر هوئے سو صاحبان عدالت آنکا ضمیمه یعني اجراے ڈگري کے اطلاعنامه کا نقشه مفصلهٔ ذیل نمبر ۱۰ آن مدعی علیهوں کے نام جاري کرنیکے لیئے جن پر یکطرفي ڈگري هوئي اشتهار کرتے هیں •

مقام الهآباد — موزلي سمتهه
۱۰ ستمبر سنه ۱۸۴۱ ع — رجسٹر

---

(۱۰)

اجراے ڈگري کا اطلاعنامه
مصدره دیواني عدالت ضلع ندیا

میرزا غلام فرید
مدعي

رام موهن چهتیار اور بهیم چهتیار بیٹا اور وارث بندابن
چهتیار کا ساکن بانک بازار واقعه شهر کلکته
مدعی علیه

رام موهن چهتیار اور بهیم چهتیار ساکن بانک بازار واقعه شهر کلکته کے لیئے

واضح هو که ۷ تاریخ ماه اگست سنه ۱۸۳۹ ع کو مقام هنرا واقعه ضلع هذا کے منصف کے حضور سے مرزا غلام فرید مدعي کے حق میں ۴۵ روپیه تین آنه اور چهه گنڈے کي معه خرچه اور سود کے ۷ مئي سنه ۱۸۴۱ ع تک تم پر یکطرفي ڈگري هوئي •

لهذا قانون ۲۶ سنه ۱۸۱۴ ع کي ضمن ۱۵ کي دفعه ۸ کے بموجب تمکو حکم هے که اشتهار هذا پر اپني اطلاع شد لکهه کر ماه اگست کي ۵ تاریخ سنه ۱۸۴۱ ع کو یا اس سے پیشتر اصالتا یا وکالتا حاضر هو اور اگر کچهه عذر نسبت اجراء اس ڈگري کے رکهتے هو پیش کرو •

آج کے دن که ۹ تاریخ جولائي سنه ۱۸۴۱ ع هے میرے دستخط اور کچهري هذا کي مهر سے جاري هوا •

اے بي
صاحب جج

(۱۶۹۱)

ممالک مغربي کے ضلع اور شهر کے صاحبان جج کے لیئے

۱ جو شي واقعه علاقهٔ غیرکه اجراے ڈگري کي بابت نیلام کے لیئے مشتهر هو نسبت سماعت دعاري اسکے جو حاکم مجاز هیں سو دستورالعمل سرکیولر مورخه ۸ مئي سنه ۱۸۴۰ ع

نمبر ۹۳۳ میں مندرج هیں مگر اُس سے واضح نہیں که دستورالعمل مذکور مانند عدالتہاے ضلع کي عدالتہاے توابع سے بھي متعلق هی یا نہیں لہذا کلکته اور ممالک مغربي کے صاحبان صدر دیواني عدالت نے اِس دستور کے یکساں اور سہل کرنیکے واسطے دستورالعمل مذکور کو عدالتہاے توابع سے منسوب کرنا مناسب متصور فرمایا چنانچه اطلاع اِس توسیع کي بذریعه سرکیولر هذا دي جاتي هی *

۲ حاکمان عدالتہاے توابع کو چاهیئے که تعمیل سرکیولر مرقومةالصدر کي حسب قواعد تصریح قانون نمبر ۱۲۳۵ کے کریں اور صدرامین اعلی اور صدرامین درخواست کو اُس ضلع یا شہر کے صاحب جج کے پاس جسکے علاقه میں شي مذکور واقعه هو معه اپني روبکاري مہري اور دستخطي کے ارسال کرینگے اور منصف اپنے اپنے ضلع کے صاحب جج کے دستخط اور ذریعه سے درخواست مذکور کو ابلاغ کرینگے *

۳ صاحبان جج سرکیولر هذا کے مضمون سے اپني اپني عدالت هاے توابع کو فہمایش کریں *

مقام الهآباد — موزلي سمتهه

۲۴ ستمبر سنه ۱۸۴۱ ع — رجسٹر

خلاصه

جو شي واقعه علاقه غیر که اجراء ڈگري کي بابت نیلام کے لیئے مشتہر هو اُسکے باب میں سرکیولر مورخه ۸ مئي سنه ۱۸۴۱ ع کو عدالتہاے توابع سے متعلق کرنا *

(۱۷۲۷)

ممالک مغربي کے ضلع اور شہر کے صاحبان جج اور کماؤن کے کمشنر اور سپاٹو کے پولٹکل ایجنٹ کے لیئے

ڈگریات غیر اجرائي کا جو نقشه که سرکیولروں نمبر ۸۰۷ مورخه ۷ مئي اور نمبر ۱۱۱۲ مورخه ۱۶ جولائي گذشته کے روسے مطلوب تھا سو اُسمیں وجوهات کا خانه بیشتر اِس طریق پر پر نہیں هی که عدالتہاے اعلی کي ڈگریوں کے احکام جاري کرنیکي بابت حاکمان توابع نے جو تدبیریں علی التواتر عمل میں لائي هیں اُس سے بخوبي واضح هوں لہذا صاحبان صدر نقشهٔ مذکورہ کي تکمیل کے لیئے ارشاد فرماتے هیں که آیندہ کو صاحبان جج اور صدرامینان اعلی کي کچہریوں میں محرر اجراے ڈگري ایک کتاب رجسٹري رکھا کرے جسمیں جمیع احکام کے خلاصے انکے نافذ هونیکے وقت مندرج هوں اور اُسي طرح سے احکام مذکور کا جو کچھه انجام هو سو بھي اُسمیں تحریر کیا جاے *

مقام الهآباد — موزلي سمتهه

۱ اکتوبر سنه ۱۸۴۱ ع — رجسٹر

(۱۷۷۹)

ممالک مغربي کے ضلع اور شہر کے صاحبان جج کے لیئے

سرکیولر نمبر ۱۷۸ مورخہ ۲۹ جولائي سنہ ۱۸۳۶ ع کے روسے حکم هی کہ جن مقدمات کي اپیل عدالت صدر میں هو اُنکي رویداد ارسال کرنے میں گواهوں کے اصل اظهار اور متخاصمین کي دستاویزات جو کہ داخل مثل هوئیں جدا جدا لفافوں میں سربمهر اور هرایک لفافہ پر صاحب جج کي تصدیق هوکر بشمول اُنکي فرد تفصیل اور ایک سارٹیفکٹ کے جس سے واضح هو کہ دست آویزات داخل هونیکے وقت کیسي تهیں یعني بني چهلي پهٹي یا صاف ابلاغ کرني لازم هیں سو صاحبان صدر احکام مذکورہ کي تعمیل میں اکثر تغافل ملاحظہ کرکے صاحبان جج کو اُنسے آگاہ کرتے هیں اور ارشاد فرماتے هیں کہ اگر آیندہ کو دستور هذا جو کہ از روے سرکیولر سابق کے عدالتهاے توابع سے بهي متعلق هی بخوبي تعمیل نکیا جائیگا تو یهہ امر موجب عتاب صاحبان صدر کا هوگا ●

مقام الہ آباد — موزلي سمتهہ

۸ اکتوبر سنہ ۱۸۴۱ ع — رجسٹر

(۱۷۸۰)

ممالک مغربي کے جمیع حاکمان دیواني اور فوجداري کے لیئے

صاحبان صدر حکم گورنمنٹ کے بموجب اطلاع عام کے لیئے اشتهار کرتے هیں کہ جو روپیہ جرمانوں کي بابت عملوں کي تنخواهوں میں سے رفع هوکر سرکاري سرشتوں میں جمع رکها جاتا هی سو آنریبل کورٹ آف ڈائرکٹرس نے اس امر کي ممانعت کرکے ارشاد فرمایا هی کہ جو روپیہ اس طریق پر وصول هو سو گورنمنٹ کے حساب میں جمع کیا جائے ●

مقام الہ آباد — موزلي سمتهہ

۸ اکتوبر سنہ ۱۸۴۱ ع — رجسٹر

(۱۸۶۱)

ممالک مغربي کے صاحبان سول اور سشن جج اور صاحبان مجسٹریٹ اور جائینٹ مجسٹریٹ کے لیئے

قانون ۲۳ سنہ ۱۸۴۰ ع کے بموجب احکام جاري کرنیکي بابت ماہ جولائي گذشتہ کي ۹ تاریخ کے گورنمنٹ گزٹ میں ایک سرکیولر نمبر ۹۸۹ مورخہ ۱۸ جون سنہ ۱۸۴۱ ع اشتهار

کیا گیا اب صاحبان صدر بطور تتمه کے نقشهٔ اطلاعنامه مفصله ذیل نمبر ۱۱ متوفی لوگوں کے ورثا کو طلب کرنے کے لیئے مشتهر کرتے هیں •

مقام الهآباد — موزلي سمتهه

۱۵ اکتوبر سنه ۱۸۴۱ ع — رجسٹر

خلاصه

قانون ۲۳ سنه ۱۸۴۰ ع کے بموجب احکام جاري کرنے کي بابت جو سرکیولر مورخه ۱۸ جون گذشته نافذ هوا اُسکا ایک تتمه یعني نقشهٔ اطلاعنامه متوفی لوگوں کے ورثا کو طلب کرنے کے لیئے اشتهار دینا •

نقشه نمبر ۱۱

اطلاعنامه مصدرهٔ عدالت دیواني ضلع فلاں

زید — عمرو

مدعي یا اپیلانت — مدعی علیه یا رسپانڈنت

ازبسکه عدالت هذا کے ناظر کي رپورٹ (یا عرضي) کے روسے دریافت هوتا هی که زید یعني مدعي مقدمهٔ مرقومه نے وفات پائي هی لهذا حکم هی که متوفی مذکور کے ورثا — مهینے کي — تاریخ سے — عرصه میں عدالت میں حاضر هوکر املاک متوفی مذکور کے وراثت کي بابت اپنے حقوق ثابت کریں •

آج کے دن که — تاریخ — مهینا سنه ۱۸۴۱ع هی میرے دستخط اور کچهري کی مهر سے جاري هوا •

مقام مهر

اے ایف

جج

(۱۹۱۶)

ممالک بنگاله و مغربي کي صدر دیواني عدالت کے صاحب اپنے حاکمان توابع کو ارشاد فرماتے هیں که تصریح مطبوعه نمبر ۱۲۶۲ کو مانند لکهے هوئے ذیل کے درست کریں یعني ان

الفاظ کو (دو سی روپیه سے زیادہ نہیں) اپنے قلم سے کاٹ ڈالیں اور الفاظ (قانون ۲ ا سنه ۱۸۲۵ ع کي دفعه ۶ کي ضمن ۲) کو که درج حاشیه هی اُسکو بهي مٹادیویں •

مقام الهآباد — موزلي سمتهه

۳۰ اکتوبر سنه ۱۸۴۱ ع — رجسٹر

(۲۰۴۱)

ممالک مغربي اور بنگاله کے صاحبان صدر دیواني عدالت نے سرکیولر نمبر ۱۵۱۷ مورخه ۳ ستمبر گذشته جو که ماه مذکور کي ۳۱ تاریخ کو گورنمنٹ گزٹ میں مشتهر هوا اُسکي ۲ دفعه کي پهلي سطر میں الفاظ انگریزي مفصلهٔ ذیل تبدیل فرمائے هیں •

قیمت ٹهہرانے کي غلطي — اُسکے عوض — اسٹامپ کي قیمت کي غلطي — پڑهنا لازم هی •

مقام الهآباد — موزلي سمتهه

۲۶ نوامبر سنه ۱۸۴۱ ع — رجسٹر

---

(۸)

ممالک مغربي اور بنگاله کے ضلع اور شهر کے صاحبان جج کے لیئے

جو درخواستیں که گورنمنٹ کے احکام مورخهٔ ۴ اگست سنه ۱۸۴۰ ع کے رو سے عہدهٔ منصفي کے امیدوار واسطے حصول سارٹیفکٹ معینه کے صاحبان جج کے پیش کریں صاحبان موصوف کو لازم هی که اُنکے گذرني کي تاریخ درخواست کے نیچے اور نقشه کے اوپر تحریر فرمائیں •

مقام الهآباد — موزلي سمتهه

۱ جنوري سنه ۱۸۴۲ ع — رجسٹر

---

(۱۷)

ممالک مغربي اور ممالک بنگاله کے ضلع اور شهر کے صاحبان جج کے لیئے

جو اختیارات که قانون ۲۵ سنه ۱۸۳۷ ع کي دفعه ۱۴ کے رو سے منصفوں اور صدر امینوں اور صدر الصدوروں کي عدالتوں کے ملازموں کے بندوبست کي بابت ضلع اور شهر کے صاحبان جج اور صدر دیواني عدالت کو تفویض هیں اُنکے واضح کرنے اور اختیارات مذکوره کي تعمیل کے موقع اور وضع کي بابت هدایت کامل کرنیکے لیئے ممالک مغربي اور بنگاله کی صدر دیواني عدالتوں نے دستور العمل هاے مفصلهٔ ذیل معین فرمائے هیں •

١ جو اختیارات که قانون ٢٥ سنه ١٨٣٧ ع کي دفعه ١٢ میں مندرج هیں اُنکي بابت ممالک بنگاله کے سرکیولر مورخهٔ ٥ ستمبر اور ممالک مغربي کے سرکیولر مرقومهٔ ٥ اکتوبر سنه ١٨٣٨ ع میں اسطرح سے تصریح هی که منصفوں صدرامینوں اور صدرالصدوروں کي عدالتوں میں لوگ بیجا مقرر اور معزول نہونے پاویں اور صاحبان جج معزول شخصوں کي اپیل منظور کرکے اگر مناسب سمجھیں تو اُنکو پھر بحال کریں سو اس اختیار کو کامل طریق پر عمل میں لانیکے لیئے صاحبان صدر ارشاد فرماتے هیں که صاحبان جج کو امر مذکور کي بابت اُس نسبت سے جوکه فقط اپیلوں کے مرجوع هونے پر دریافت هوتا هی اپني عدالتهاے توابع کے حال سے زیاده آگاهي رکھني ضرور هی •

٢ لهذا حکم هی که آینده سے منصفوں صدرامینوں اور صدرالصدوروں کو واجب هوگا که اپني عدالت کے ملازموں کے تقرر اور معزولي اور تبدیلي کي بابت اُس صاحب جج کو جسکے که وے تابع هیں رپورٹ کیا کریں •

٣ درصورت ایک نئے تقرر کے منصفوں صدرامینوں اور صدرالصدوروں کو لازم هی که اسکي رپورٹ نقشهٔ مفصلهٔ ذیل کے طریق پر صاحب جج کے حضور ارسال کریں •

جو شخص مقرر هوا اُسکا نام	سکونت کا مقام	عمر اور ذات	کس عهده پر مقرر هوا اور عهدهٔ مذکور کیونکر خالي هوا	آیا کبهي آگے سرکار میں نوکري بهي کي هی یا نہیں اور اگر کي تو کہاں

جب کوئي شخص ایک هي سررشته میں ایک عهده سے بدل کر دوسرے عهده پر معین هو اُسکي رپورٹ کے ساتهه اُسکي وجوهات کے مختصر طریق پر تحریر کرني لازم هیں •

معزولي کي رپورٹوں میں قصور کا بیان اور معزولي کي وجوهات مندرج هوني ضرور هیں •

جب کوئي شخص مستعفي هو اُسکي رپورٹ بهي معه وجوهات مندرجهٔ استعفا کے ارسال کرني واجب هی •

مقام الهآباد

١ جنوري سنه ١٨٤٢ ع

موزلي سمتهه

رجسٹر

ممالک مغربي کے حاکمان ديواني کے ليئے

۱ سرکيولر نمبر ۱۰۷۷ مورخه ۲ جولائي گذشته جو که ماه مذکور کي ۲۷ تاريخ کے گورنمنٹ گزٹ ميں مشتهر هوا اُسکے تتمه ميں صاحبان عدالت امينوں کي خدمات اور محنتانه کي بابت احکام مفصلهٔ ذيل مشتهر فرماتے هيں *

۲ جن جن خدمات پر که امينوں کو معين کرنيکا حاکمان ديواني کو سرکيولر مورخه ۱۰ فبروري سنه ۱۸۳۷ ع کے روسے حکم هی سو قانون ۲۳ سنه ۱۸۱۴ ع کي دفعه ۵۰ سے ۵۳ تک ميں بخوبي مندرج هيں اور اُنکو تين قسم پر منقسم شمار کرنا چاهيئے *

اول* مالگذاري اور تجارت کے معاملات کے حساب کي تحقيقات يا تحقيقات اراضي يا مکانات کي حدود يا شاهراه اور راستوں ميں آمد و رفت يا جنگلوں چراگاهوں درياؤں جهيلوں تالابوں کوؤں تليوں اور نهروں کي حقيت يا اراضي کي تعداد اور نوعيت يا اُسکے زر بهيچ کي بابت اور عموما جميع مقدمات حقوق اور رسميات کے باب ميں جو که نه صاحب کلکٹر کے کواغذات کچهري سے متعلق اور نه مقام مذکور پر تحقيقات کرنيکے بدون بآساني منفصل هوسکتے هيں *

دوم اراضي يا مکانات يا اور اموال غير منقوله کا قبضه عدالت کي ڈگري يا احکام کے بموجب حسب ضابطه دلانا *

سوم مکانوں باغوں بغيچوں يا اراضي لاخراجي کے چهوٹے قطعوں يا اور اشياء منقوله کو زر جرمانه کے وصول کرنے يا عدالت کي ڈگري وغيره احکام کي بابت قرق اور نيلام کرنا *

چهارم ضمانتونکي معتبري اور اُن لوگونکي محتاجي کي بابت جو که مفلسي ميں نالش کيا چاهتے هوں تحقيقات اور رپورٹ کرني *

۳ خدمات مذکوره اخري کي بابت تفسير نمبر ۱۰۷۸ ميں حکم هی که جب کوئي امين اُن ضمانتونکي معتبري کي تحقيقات کرنيکے ليئے جو که صدر ديواني عدالت يا عدالت ضلع ميں پيش هوں يا اُن لوگونکي تحقيقات حال کے واسطے جو که مفلسي ميں نالش کيا چاهتے هيں معين هوں تو اُنکے محنتانه کي بابت رسوم وصول کرنا لازم نهيں لهذا جن شخصوں کو که کچهه محنتانه نملے اگر اُن کو خدمات مذکوره کا تفويض کرنا نا مناسب متصوو هو تو صاحبان جج کو اختيار هی که حسب دستور سابق خدمات مذکوره کو ناظر يا منصف کے تفويض کريں هرآئينه طريق مذکور کي مدام تعميل کيجائيگي کيونکه بے تنخواه لوگوں سے جنکي که فقط اپنے محنتانه پر گذر اوقات هوتي هی مفت کام لينا صريحا نا درست هی *

۴ اول اور دوم اقسام کي خدمتوں ميں جو محنتانه کا طريق که قانون ۲۳ سنه ۱۸۱۴ ع کي دفعه ۵۱ کي ضمن ۲ مندرجهٔ حاشيه ميں مرقوم هی صاحبان عدالت کي راے ميں اُس سے

يعني صاحبان جج کو لازم هی که جو خدمات که ضمن مذکوره بالا يا اُسکي ضمن ماقبل ميں مندرج هيں

آنکي بجاآوري کے لیئے منصفوں کے نام احکام جاري کرنے سے پیشتر مدعي یا مدعی‌علیه کو روپیه عدالت میں داخل کرنیکے لیئے جو که منصف کي محنت کے محنتانه کي بابت کافي هو حکم صادر فرماوے مگر واضح هو که زرمذکور اس مقدار سے زائد نهو جوکه درصورت کسي امین یا عدالت مذکوره کے کسي هندوستاني اهلکار کے کار مذکور پر معین کرنے سے عائد هوتا ٭

بهتر کوئي اور متصور نهیں هوتا قوانین مروجه الحال میں محنتانه کي تعداد جو که دستورالعمل مذکورهٔ بالا کے روسے امینوں کو دینا واجب هی مصرح نهیں مگر اتنا حکم هی که جسقدر محنتانه صاحبان عدالت کي راے میں امینوں کي محنت کے بابت مناسب متصور هو

اسقدر انکودلوادیں اور اس امر کي هشیاري رکهیں که امینوں کے تساهل یا اور سببوں سے اخراجات فضول عائد نهوں ٭

۵ ایسے مقدمات کي بابت صاحبان عدالت نے محنتانه کي تعداد غایت في یوم باره آنه امینوں اور تین آنه دو پیادوں کے لیئے یعني في یوم کل پندره آنه مقرر فرمائے هیں اور اس شرح سے کسي صورت میں زیاده وصول کرنا لازم نهیں ٭

۶ امین کے بهیجنے کے لیئے حکم نافذ کرنیکے وقت صاحب جج کو لازم هی که رپورٹ کے ارسال کرنیکے لیئے میعاد مناسبه معین کرے اور برعایت تعداد مذکوره بالا کے زر محنتانه قرار دے اور اس امر کي بابت که آیا متخاصمین میں سے کس شخص کو زر امانت داخل کرنا لازم هی حکم فرمائے اور جب تک که زر امانت داخل نه هولے تب تک اصلا کوئي امین مقرر نه کرے اور زر مذکور میں سے امین کو نصف پیشتر دیدے اور بقیه اُس وقت جب که کار مفوضه حسب دلخواه عدالت کے انجام پاوے اور اگر خدمات مذکوره کي بجاآوري میں تغافل اور ناشایستگي پائي جاے تو صاحب عدالت کو اختیار هوگا که زرباقي کي بابت جیسا حکم مناسب متصور هو صادر فرماوے یعني خواه اُسکے مالک کو واپس کرنیکا حکم دے یا کار مذکور کے انصرام کرنیکے لیئے ایک اور امین معین فرماوے مگر دوسرا امین محنتانه کي بابت زربقیه سے زیاده پانیکا مستحق نه هوگا ٭

۷ اگر عرصهٔ معینهٔ صاحب عدالت میں امین کو رپورٹ کا تیار کرنا نا ممکن معلوم هو تو عرصهٔ مذکور کے منقضي هونے سے پیشتر اُسکو امر مذکور کي بابت ایک رپورٹ ارسال کرني لازم هی اور اُسمیں جهاں تک که حکم مذکور کو بجا لاچکا هی اور جن باعثوں سے که کار مذکور عرصهٔ معینه میں انجام نهو سکتا هو اُنکي کیفیت مصرح مندرج کرني ضرور هی صاحب عدالت رپورٹ مذکور کو فورا ملاحظه فرماوینگے اور اگر یهه دریافت هوگا که تاخیر مذکور فریقین یا اُن میں سے ایک کي غفلت یا اورباعثوں کے سبب جنمیں که امین مذکور کا کچهه اختیار نه تها اور نه اُسکي سازش تو صاحب عدالت کو اختیار هوگا که جتنا عرصه زیاده مناسب سمجهے اتنے مهلت عنایت کرے اور امین مذکور کے محنتانه کي بابت جسقدر زرواسطے اُن ایام کے زیاده داخل کرانا مناسب متصور هو واسطے اُسکے داخل کرنیکے حکم بقید عرصه معین صادر فرماوے اور صاحب عدالت مذکور کو یهه بهي اختیار هی که زربقیه مدخله سابق میں سے جتنا مناسب هو

اخراجات حال کے لیئے امین کو عنایت کرے درصورتیکہ عرصۂ معین میں وہ زر داخل کیا نہ جائے اور جس شخص کو کہ زر مذکور کے داخل کرنیکے لیئے حکم ہی وہ یا اُسکا وکیل تاخیر کی بابت وجہہ معقول نہ ظاہر کرسکے تو صاحب عدالت کو مقدمہ مذکور کے خارج کرنیکے واسطے امین کو حکم دینا اور بقیہ زرامانت اُسکو عنایت کرنا روا ہوگا لیکن اگر تاخیر مذکور امین کی غفلت کے باعث ہو تو صاحبان عدالت کام کے انجام کرنیکے لیئے ایک عرصۂ مناسب کی اور اجازت دینگے اور اس عرصہ کے لیئے امین کو کچھہ محنتانہ نہ دیا جائیگا *

۸ تیسری قسم کے مقدمات یعنی جنمیں کہ دیوانی عدالتوں کے حکمنامہ کی بابت روپیہ وصول کرنیکے لیئے اشیاء منقولہ یا غیر منقولہ قرق یا فروخت کی جاتی ہیں پیشتر واقع ہوتے ہیں اور اُنمیں امینوں سے خدمت لینے کی بابت بڑا اختلاف واقع ہی بعض ضلعوں میں امین فقط نیلام اور بعضوں میں اشیا کو قرق اور اشتہار نیلام کو تحریر اور جاری بھی کرتے ہیں اور اکثر مقاموں میں نیلام کی بابت عذرات کی عرضیاں لیکر عدالت میں ارسال کیا کرتے ہیں اور صاحب عدالت اُنکو عذرات کی بابت تحقیقات کرنے اور احکام کے واسطے رپورٹ ارسال کرنے کا حکم نافذ فرماتے ہیں سو صاحبان صدر ارشاد فرماتے ہیں کہ نیلام کے اشتہار کا جاری کرنا اور اپنے اختیار سے عذرات کی عرضیوں کا لینا امینونکو جائز نہوگا اور اُنکا اختیار فقط قرقی اور نیلام تک محدود ہی *

سرکیولر مورخہ ۱۰ فبروری سنہ ۱۸۳۷ ع سے یہہ ٹھہرا ہی کہ امینوں کو قانون ۷ سنہ ۱۸۲۵ ع کی دفعہ ۲ کی ضمن ۳ کے روسے اجراء ڈگری کی بابت اشیاء منقولہ اور غیر منقولہ کے نیلام کرنیکا اختیار ہی سرکیولر مورخہ ۷ فبروری سنہ ۱۸۴۰ ع نمبر ۷۶۵ کو جو کہ ماہ مذکور کی ۲۸ تاریخ کو صادر ہوا ملاحظہ کرو

قانون ۲۳ سنہ ۱۸۱۴ ع کی دفعہ ۱۵ کے روسے خدمت ھذا کے بابت امینونکے لیئے جو نیلام کہ اُنکے اھتمام سے ہوا اُسکے زر قیمت پر فی روپیہ ایک آنہ مقرر ہی مگر صورتہاے مفصلۂ ذیل کے لیئے کچھہ احکام جاری نہیں ہیں کہ جنمیں ازروے قانون مذکورہ بالا کے امین کو باوجودیکہ محنت اور صرف کی بابت جو کہ اسے واقع ہونگے مستحق ہی تس پر بھی محنتانہ دینے کا حکم نہیں *

اول جب کہ منجملہ اشیاء مندرجہ فہرست مدخلہ ڈگریدار کے بذریعہ امین ضبط ہونیکے لیئے حکم ہو اور تلاش اور تحقیقات قرار واقعی کے بعد کچھہ نہ پایا جاے یا بہت تھوڑا جزو حاصل ہو *

دوم جب کہ وہ شخص جس سے کہ زر واجب ہی اشیا کے قرق ہونیکے بعد اور تاریخ معینۂ نیلام سے پیشتر زر واجبی ادا کردے یا باہم تصفیہ کرکے ڈگریدار راضی نامہ داخل کرے یا جب کہ نیلام میں عدالت کے حکم سے التوا کیا جائے اور انجام کو موقوف ٹھہرے یا جب کسی اور سبب سے نیلام نہووے *

سوم جب کہ امین روز معینۂ نیلام کو مقام مذکور پر جاوے اور زر واجبی کے ادا ہونے یا کسی اور باعث سے نیلام نہووے *

چہارم جب کہ نیلام ہوکر کسي باعث سے جسمیں کہ امیں کا کچھہ قصور نہیں مسترد کیا جاے *

۱۰ صاحبان عدالت کا حکم هی کہ پہلي دوسري تیسري حالتوں میں امین کي محنت اور صرف کي بابت جو شرح کہ چتھي هذا کي ۵ دفعہ میں مندرج هی اُسي کے بموجب محنتانہ دیا جاوے یعني في یوم بارہ آنہ امین کو اور تین آنہ دو پیادوں کو اور دنوں کا شمار مقام کي دوري کے حساب پر مقرر کیا جائیگا اور یہہ صاحبان عدالت نے في یوم دس میل یعني ۵ کوس ٹھہرائے ہیں اور صرف بحساب دنوں کے کہ امین کو ناچاري اور بے اختیاري سے مقام قرقي یا نیلام میں توقف ہو دلایا جائیگا اور اگر درصورت وقوع دوسري حالت کے روز معینہ کو امین کا اپنے گھر سے نیلام کرنیکے لیئے روانہ ہونا نیلام کے ممتنع ہونیکے سبب ملتوي رہے تو امین مذکور کو ایک دن کي اجرت عنایت کیجائیگي *

۱۱ مگر یہہ شرط هی کہ جو کل روپیہ دفعہ بالا کے روسے امین کو پانا واجب هی سو اس مقدار سے جو کہ بشرط عرصۂ واجبي میں نیلام ہوچکنے کے امین مذکور کو مرحمت ہوتا کسي حالت میں زیادہ نہ ہو *

۱۲ حالات مذکورہ بالاکي چوتھي حالت میں صاحبان عدالت مناسب متصور فرماتے ہیں کہ جب نیلام ہوکر مسترد کیا جاے تو امین کو اس وجہہ سے کہ اگر نیلام منظور ہوتا تو بھي وهي تکلیف اور صرف اور جوابدهي عاید ہوتي پورا محنتانہ یعني زرقیمت نیلام پر في روپیہ ایک آنہ مرحمت ہووے اور جس صاحب عدالت نے کہ نیلام کا حکم دیا وهي صاحب حالت مذکورہ میں اور اُس حال میں کہ عدالت کے حکم سے نیلام ممتنع ہوا ہو اس امرکي بابت کہ آیا فریقین میں سے خرچہ کس پر انجام کو عائد ہونا لازم هی تجویز کریگا اور جب کہ ڈگریدار راضي نامہ داخل کرے تو امین کا محنتانہ اس سے وصول کیا جایگا اور ڈگریدار کو اختیار هی کہ مدعی علیہ سے زر مذکور کے وصول کرنے کي بابت آپ هي تصفیہ کرلے مگر جس حال میں کہ مدعی علیہ کے عدالتمیں یا امین کو زر واجبي ادا کرنیکے سبب سے نیلام موقوف ہو توبھي امین کا محنتانہ اگرچہ مقدمہ مذکور دستورالعملوں مذکورہ بالا میں سے کسي سے متعلق ہو ادا کرنا پڑیگا بلکہ محنتانہ پیشتر اس سے کہ ڈگریدار کو اُسکے زرواجبي میں سے کچھہ ادا کیا جائے ادا ہوگا *

۱۳ جن کاموں کے واسطے کہ امین کو زر نیلام میں سے في روپیہ ایک آنہ ملتا هی انہیں میں خریدار نیلام کے دخل دلانے کا کام بھي شمار کرنا چاهیئے مگر جب کہ اشیاء کے دخل دلانے میں تعرض بیجا واقع ہووے تو وہ ایک علیحدہ مقدمہ هی اور جو دستورالعمل کہ چتھي هذا کي دفعہ چہارم میں مندرج هی اُس سے متعلق ہوگا اور اُسکو اسیکے بموجب تجویز کرنا لازم هی فقط *

مقام الہ‌آباد — موزلي سمتھہ

۷۱ جنوري سنہ ۱۸۴۲ ع — رجسٹر

خلاصه

صاحبان صدر دیواني عدالت کے سرکیولر مورخه ۱۰ فبروري سنه ۱۸۳۷ ع کے روسے جو امین معین هوتے هیں اُنکي خدمات اور محنتانه کي بابت *

---

(۱۲۵)

ممالک مغربي کے ضلع اور شهر کے جمیع صاحبان جج کے لیئے

چونکه جو دستورالعمل سرکیولر نمبر ۱۵۶ مورخه ۶ نوامبر سنه ۱۸۳۵ ع کي دفعه ۸ میں مندرج هی سو بالفعل اکثر مستعمل نهیں لهذا صاحبان عدالت کا حکم هی که دستورالعمل مذکور پر صاحبان جج بخوبي لحاظ رکهیں یعني جسوقت که کوئي صاحب جج کسي منصف کي رخصت یا اور امر کے واسطے درخواست کرے تو لازم هی که همیشه منصف اور اُسکي قسمت کا نام درخواست مذکور میں لکهدے اور جس حال میں که کسي عهده دار مذکور کے رویه کي بابت کچهه پرسش هو تو دستورالعمل مذکور کي اطاعت بالضرور واجب هی *

مقام اله آباد — موزلي سمتهه

۱۴ جنوري سنه ۱۸۴۲ ع — رجسٹر

---

(۱۵۱)

ممالک مغربي کے ضلع اور شهر کے جمیع صاحبان جج کے لیئے

۱ • سرکیولر هذاکے روسے اطلاع عام کے لیئے اشتهار کیا جاتا هی که ممالک بنگاله اور مغربي کي صدر دیواني عدالتوں نے مقرر فرمایا هی که جو وکیل عدالتهاے تابع کے ذریعه سے اُنهیں کے فیصله کي بابت عدالتهاے اعلی میں اپیل پیش کرے اُسکو چونکه وه ایپلانت ممالک مفوضه کے قانون ۵ سنه ۱۸۰۳ ع کي دفعه ۱۰ کي ضمن ۸ کا شرایط قانون کے بموجب مختارکار مقرر هی لازم هوگا که جو اطلاعنامه موافق قانون ۶ سنه ۱۷۹۳ ع کي دفعه ۱۰ اور قانون ۱۲ سنه ۱۷۹۷ ع کي دفعه ۳ کے صادر هو اُس پر اپني اطلاع شد لکهدے اور اُسکي اطلاع شد اطلاعنامه مذکور کے ایپلانت پر جاري هونیکے لیئے کافي و وافي هوگي *

۲ • امر مذکور کي بابت جمیع اشتباهات رفع کرنیکے لیئے صاحبان عدالت ارشاد فرماتے هیں که هرایک وکیل جو اپیل مذکورهٔ بالا کا سوال عدالت تابع میں پیش کرے اُسکو اپنے وکالتنامه میں اطلاعنامهٔ مرقومة الصدر پر اطلاع شد کرنیکا اختیار درج کروانا لازم هی مگر

واضح هو که اگر اختیار مذکور وکالت‌نامه میں مندرج نہوگا توبھي وکیل مذکور اپنے موکل پر اطلاعنامه مذکور کے جاري هونیکي بابت اطلاع شد کرنے سے معذور نه تصور کیا جائیگا *

مقام فورت ولیم — موزلي سمتھه

۲۵ جنوري سنه ۱۸۴۲ ع — رجسٹر

---

(۲۰۸)

ممالک مغربي کے ضلع اور شہر کے صاحبان جج کے لیئے

سرکیولر مورخه ۱۸ ستمبر که ۱۸ نوامبر سنه ۱۸۴۰ ع کے گزٹ میں مشتہر هوا منصفونکي عدالتوں کے پیادوں کے بندوبست اور جو زر طلبانه که هرایک منصفي کے پیادوں کو آینده عنایت کیا جائیگا اُسکے انتظام کے باب میں نظر ثاني کرنیکے لیئے صادر هوا اُسکے بموجب جو کیفیات که صاحبان عدالت کي خدمت میں پیش هوئیں اُنسے دریافت هوا که بندوبست جدید سے پیادونکي تعداد اور احکام کے جاري کرنیکي بابت زر طلبانه ایک طریق معقول پر مقرر هو گیا هي اور توقع هي که اس امر کے وسیله سے بہت سي بے ترتیبي رفع هوگئي هوگي *

۲ چونکه اضلاع مرقومة الحاشیه کے صاحبان جج نے کیفیت مذکوره اب تک نہیں ارسال کي لهذا صاحبان عدالت فرماتے هیں که اگر انهوں نے امورات مذکوره پر نظر ثاني نه کي هو تو اب فورا کریں اور اُسکے نتایج کي رپورت ابلاغ فرماویں *

اعظم‌گده — بنارس — بندیلکھند

۳ علاوه اِسکے صاحبان عدالت بالفعل ارشاد فرماتے هیں که صاحبان جج ایک نقشه جسمیں عدالت کے مقام سے اُسکے علاقه کے هرایک موضع کا فاصله اور جتنے روزونمیں که عدالت کے احکام جاري هوں اُنکي تعداد بحساب في یوم ۵ کوس کے مندرج هو ملک کي زبان مروجه میں بهوشیاري تمام مرتب کرا کے خود اُس پر نظر ثاني فرماویں اور هرایک منصف کي کچہري میں آویزاں کراویں که جب نقشه مذکور صاحب جج کي مهر اور دستخط سے مزین هوکر اطلاع عام کے لیئے هرایک منصفي میں آویزاں هوگا تو کسيطرح کي غلطي اور زیاده طلبي نه هو سکیگي *

مقام الهٰآباد — موزلي سمتھه

۲۸ جنوري سنه ۱۸۴۲ ع — احسنٌ

خلاصه

جو سرکیولر نمبر ۱۸۷۹ مورخه ۱۸ ستمبر سنه ۱۸۴۰ ع که منصفوں کي عدالتوں کے پیادوں کے انتظام کي بابت صادر هوا اُسکے تتمه میں فاصله اور جتنے روزوں میں که عدالت کے احکام جاري هوں اُنکي تعداد کا نقشه مرتب کرکے هرایک منصفي میں آویزاں کرنے کے بابت *

(۲۴۹)

ممالک مغربي کے جمیع ضلع اور شہر کے صاحبان جج کے لیئے

تفسیر نمبر ۱۱۶۱ که کتاب مطبوعه تفاسیر کي جلد سوم حصه اول کے صفحه ۱۹ میں مندرج هی اور سرکیولر مورخه ۳ جنوري سنه ۱۸۴۰ ع نمبر ۹۴ که مطبوعه جلد ۳ کے حصه تیسرے میں مرقوم هی منسوخ هوئے اور آنکي ترمیم کے باب میں ممالک مغربي کے صاحبان صدر دیواني عدالت کلکته کے صاحبان عدالت کي مطابقت راے سے اپنے علاقه کي جمیع عدالتوں کی هدایت آینده کے لیئے احکام مفصله ذیل صادر فرماتے هیں *

۱ جو شخص که ایسي دستاویز جسکو کاغذ اسٹامپ پر لکهنے کا حکم هي ساده کاغذ پر پیش کرے تو حاکمان عدالت دیواني کو اختیار هی که دستاویز مذکوره پر مهر اسٹامپ کرانے کي بابت حاکمان مال کے حضور درخواست گذراننے کے لیئے عرصهٔ مناسبه کي اجازت عنایت کریں *

دستور مذکورهٔ بالا مدعا علیه سے صرف اُسوقت متعلق هوگا که دستاویز گذرانیده اُسکي ایسي هو که استرداد دعوي مدعي کا اُسي سے پایا جاوے اور انصاف اجازت مذکوره کے عنایت کرنیکا مقتضي هو اور مدعي سے صرف بعض خاص مقدموں میں که نقض اِس قاعدهٔ عام کا بہت کم لازم هی پس جسوقت که کوئي مدعي مذکورهٔ بالا کے طور کي دستاویز که اُس پر مقدمه کي بنا یا اُسکا ثبوت منحصر هو پیش کریگا تو اُسکا مقدمه نیست هوجائیگا اور جسوقت که امر مذکور کي اجازت دیجائے اُسکي وجوهات خاص ایک جدي روبکاري میں صاف صاف درج کرني لازم هیں *

۲ جو شخص که دستاویز کاغذ اسٹامپ ناجائز پر پیش کرے تو حاکمان عدالت دیواني کو اختیار هی که دستاویز مذکور پر مهر اسٹامپ جائز کرنے کي بابت حاکمان مال کے حضور درخواست گذراننے کے لیئے عرصه مناسبه کي اجازت عنایت کریں *

جسوقت که داد دهي کے واسطے اجازت مذکوره کا عنایت کرنا ضروري متصور هو تو دستور مذکوره بالا کو قاعدهٔ عام لجاننا لازم هی اور جس حالت میں که اجازت مذکوره نه دي جائے تو وه قاعدهٔ مذکوره میں استثنا هوگا *

۳ دونو دستوروں مرقومةالصدر کا قاعده معه تصریحات مندرجه کے حسب موقع اُن مقدمات سے بهي جنمیں که دستاویزیں ساده کاغذ یا کاغذ اسٹامپ ناجائز پر اس سے پیشتر داخل کي گئیں متعلق هوگا *

۴ اگر اسطور کي دستاویزات جنکي که اول و دوم دستورالعملوں میں تصریح هوئي مقدمات متفرق میں پیش کیجائیںگي تو خواه وے ساده کاغذ خواه کاغذ اسٹامپ ناجائز پر هوں حاکم عدالت فورا اُنکو نامنظور کرینگے *

۵ جس وثیقه پر که کسي صاحب کمشنر مال کے حکم سے اُسیکے تابع صاحب کلکٹر کي درخواست کے بموجب مهر اسٹامپ جائزه هوجائے وه عدالت دیواني میں بطور سند کے منظور هوسکیگا *

(۱۸۴)

۶ تعین کرنا اختیار عہدہداران مال کا نسبت بہ فیمابین آنکے حاکمان عدالت دیواني سے کچھہ تعلق نہیں رکھتا هی بلکہ جو وثیقہ کہ کسي عدالت میں پیش کیا جاے اگر آسپر مہر اسٹامپ جائز هو تو وہ بطور گواهي کے منظور هوگا اور اس امر کي بابت کہ جس حاکم کے حکم سے وثیقہ مذکور پر مہر اسٹامپ هوئي آیا آسکو یہہ اختیار هی یا نہیں کچھہ تامل نکیا جائیگا ٭

۷ جو مقدمہ کہ اولا آس وثیقہ کے وجہہ ثبوت پر جو اسٹامپ ناجائز پر یا جسکو اسٹامپ کے کاغذ پر لکھنا لازم تھا وہ سادہ هي کاغذ پر هو فیصل هوا اور اگر آسکا اپیل خاص کیا گیا تو آسمیں دونوں عدالتوں تابعین کا فیصلہ باطل کیا جائیگا اور جس عدالت میں کہ آسکا اول انفصال هوا آسکو حکم دیا جائیگا کہ مقدمہ مذکور کو نمبر اصلي پر چڑھاوے اور جس شخص نے کہ عدالت مذکورہ میں وثیقہ مزبورہ پیش کیا آسکو حسب مندرجۂ دستورالعمل پہلے یا دوسري کے یعني آنمیں سے جو متعلق هو آسکے بموجب وثیقہ مذکور کے سقم رفع کرنیکے لیئے اپني مرضي کے موافق مہلت دے یا ندے اور بعدہ مقدمہ مسطورہ کو فیصل کرے ٭

مقام الہ آباد موزلي سمتھہ

۳۱ جنوري ۱۸۴۲ ع رجسٹر

خلاصہ

جو دستاویز کہ کاغذ اسٹامپ جائزہ یا جنکے کاغذ اسٹامپ پر لکھنے کا حکم هي وے سادہ کاغذ پر مرقوم هوں آنکے باب میں عدالتوں کي هدایت کے لیئے دستورالعملوں کا مقرر هونا ٭

---

(۲۵۰)

ممالک مغربي کے حاکمان دیواني کے لیئے

صاحبان صدر نے سرکیولر نمبر ۱۸۸۱ مورخہ ۳۱ اکتوبر سنہ ۱۸۳۹ ع کي ترمیم کے باب میں مندرجہ ذیل کے دستورالعملوں کو کلکتہ کے صاحبان عدالت کي مطابقت راے سے مقرر فرمایا هي ٭

۲ اسناد انگریزي کو معہ آنکے آردو ترجمہ کے عدالت میں داخل کرنا متخاصمین کي مرضي پر منحصر هي لیکن صدرامین اعلی و صدرامین وغیرہ کو جنکے حضور کہ مقدمہ درپیش هو اختیار هي کہ اگر ضرورت هو تو آنسے ترجمہ بھي طلب فرماویں ٭

۳ اگر ترجمہ کو متخاصمین صحیح مان لیں یا آنکہ جس امر کي صحت کي بابت شبہ هي وہ انفصال مقدمہ کے واسطے پر ضرور نہ هو تو ترجمہ مذکور پر کچھہ اعتراض کرنا لازم نہیں ٭

۴ مگر صدرامین اعلی و صدرامین وغیرہ کو اگر ترجمہ کي صحت کي بابت کچھہ شبہ هو کہ جس میں وے صاحب جج کي راے حاصل کرنا چاهیں تو آنکو اختیار هي کہ صاحب موصوف سے رفع شبہ کریں ٭

مقام الہ آباد موزلي سمتھہ

۴ فبروري سنہ ۱۸۴۲ ع رجسٹر

ممالک مغربي کے ضلع اور شہر کے جمیع صاحبان جج کے لیئے

صاحبان صدر کا حکم هی که صاحبان جج کو فرخ‌آباد کے صاحب جج کي رپورت مقدمات دیواني سنه ۱۸۴۱ ع کے انتخاب ملحقه پر که وه اُن بے سرشتگیوں کے باب میں هی جو صاحب موصوف نے منصفوں کي عدالتونمیں طلبانه اور خوراک کے وصول اور صرف کرنے کي بابت ملاحظه کیں غور فرمانا لازم هی تا که هرایک صاحب جج بخوبي تحقیقات کرکے دریافت کرے که آیا اُسکے ضلع میں دستور مذکور مروج هی یا نهیں اور اگر هو تو اُسکي انسداد کے لیئے فورا تدبیر مناسبه کرے *

مقام الهٰ‌آباد — موزلي سمتهه

۴ فبروري سنه ۱۸۴۲ ع — رجستر

خلاصه

منصفوں کي عدالتوں میں بعضي بے سرشتگیوں کي بابت صاحبان جج سے تحقیقات کے عمل میں آنے اور اگر بے سرشتگیاں مذکور پائي جائیں تو اُنکي انسداد کرنیکے لیئے انتخاب ملحقه کا مشتهر هونا *

انتخاب سي آرکارٹ رائٹ صاحب کي رپورت مورخه
۲۱ جنوري سنه ۱۸۴۲ ع کا

مجهے دریافت هوا هی که اس ضلع کي تمام عدالتوں تابع میں طلبانه اور خوراک کے وصول اور صرف کرنے کے دستور کي بابت بهت سي بے سرشتگیاں واقع هوئي هیں ظاهرا جتنے پیادوں کا که حکم هي اُنمیں منصف اپنے بعضے لواحقوں کو داخل کرکے اُنسے اکثر اپنے نج کا کام لیتے هیں مگر اُنکي تنخواه صرف وهي هی جو که اُنکو احکام عدالت کے جاري کرنے سے ملتي هی اسیطور سے عهده‌داران مذکوره کا عموما یهه طریق هی که مندرجه رجستر میں سے پانچ چهه ایسے پیادے رکهتے هیں جنکو طلبانه کا سات آٹهه روپیه مهینا وصول هو رهتا هی مگر اُنکے سوا اوروں کو دو تین روپیه مهینا بهي بدقت میسر نهیں آتا پس ایسا دستور میرے نزدیک نهایت بیجا هی اور مجهکو امید هی که اس امر کي انسداد اور امتناع میں صاحبان صدر بهي میرے ممد و معاون هوونگے اور سوائے اُسکے فرخ‌آباد کے دوسرے درجه کے منصف حال نے سرشته کا اهتمام لینے کے وقت ایک روبکاري کے ذریعه سے مجهکو اطلاع کي که هنوز اُسکي عدالت کے چپراسي طلبانه معینه سے کچهه اور زیاده خوراک کے طور پر ڈکریداروں اور مدعیوں اور وکیلوں اور مختاروں سے لیا کرتے هیں اور اس امر کي امتناع کے لیئے ایک اشتهار صادر کرنیکي مجهه سے اجازت بهي چاهي *

انتخاب مطابق اصل

موزلي سمتهه
رجستر

(۲۸۴)

اشتہار اور سرکیولر

۱ جن امیدوارونکو که عہدۂ منصفي کے واسطے صاحبان ڈیویژنل کمیٹي نے ماہ جنوري سنه ۱۸۴۲ ع کے امتحان پرسند لیاقت مرحمت کي صاحبان عدالت اُنکي فہرست اطلاع عام کے لیئے مشتہر فرماتے هیں *

۲ ضمیمه دستورالعمل نمبر۳ مورخه ۴ اگست سنه ۱۸۴۰ ع کا که امتحان دینے کي قابلیت کے لیئے امیدواروں کو سارٹیفکٹ عنایت کرنیکي بابت گزٹ مورخه ۱۶ مارچ سنه ۱۸۴۱ ع میں مشتہر هوا سو صاحبان صدر صاحبان جج کي آگہي کے واسطے فرماتے هیں که اُس سے مقصد یہه تها که جو شخص عہدۂ منصفي کے امیدوار هوں اُنکا رویه اور تحصیل بدرجۂ اعلی هو *

۳ لہذا صاحبان جج کو لازم هی که امیدوار کے حسن رویه کے خلاف کسي امرکي عدم اطلاعي پرهي اکتفا نکریں بلکه اُن پر واجب اور متحتم هی که امیدواران مذکورکي استطاعت اورحالت کے باب میں خوب تحقیقات کریں اور جن شخصونکو که اُنکي عزت اور لیاقت کے سبب واسطے عہده منصفي کے اور واسطے اُن اعلی درجه کے عہدوں کے جنکے که وے دستورالعمل مروجه الحال کے روسے صرف عہده منصفي کے امورات کا بدیانت انصرام کرنے سے مستحق هوسکتے هیں لایق سمجہیں فقط اُن هي کو سارٹیفکٹ مذکور مرحمت فرماویں *

	امیدوار کا نام	اُسکے باپ کا نام	عمر	مسکن
بریلي کے صاحبان کمیٹي کي اجلاس میں	۱ ویلترس کرانوال فنز هارڈنگ برکلي صاحب	ایچ جے ایف برکلي صاحب	۲۲ سال	بریلي
	۲ کرم عليخان	محمد عاي خان ..	۲۹ سال	شاهجہانپور *
	۳ غلام محی الدین ..	قاضي امیرالدین ..	۴۴ سال	قصبه کوٹانه ضلع میرٹهه
آگرہ کے صاحبان کمیٹي کے اجلاس میں	۱ سکهه بامي لعل	جواهر لعل	۲۷ سال	دهلي
	۲ سید عباس علي	سید امام علي	۴۴ سال	کول ضلع علیگدہ
	۳ هیت لعل	بشن سروپ	۳۱ سال	بندرابن ضلع متهرا
	۴ پندت رتن لعل	پندت جوالاداس ...	۳۱ سال	حسین پور ضلع میرٹهه
بنارس کے صاحبان کمیٹي کے اجلاس میں	۱ درشن لعل	لاله رام سہاے	۳۶ سال	شهر پٹنه ضلع بهار
	۲ بیني لعل	منشي گردهر لعل ..	۲۹ سال	شهر بنارس
	۳ عنایت حسین	شیخ سراج علي	۲۵ سال	قصبه خاص بحریاآباد ضلع غازیپور

مقام الهآباد — موزلي سمتهه

۱۱ فبروري سنه ۱۸۴۲ ع — رجسٹر

(۳۶۴)

ممالک مغربي کے حاکمان ديواني کے ليئے

چونکہ معلوم هوا کہ اکثراس باب ميں رواج مختلف هي کہ آيا قانون ۸ سنہ ۱۸۳۱ ع کي دفعہ ۸ جسطرح زرمالگذاري کي باقيات کے دعوون سے متعلق هي اُسيطرح اُسکے اخذ وجر کے دعوون سے بهي منسوب هي يا نهيں لهذا صاحبان صدر مشتهر فرماتے هيں کہ اس امر پر جو دربنولا نظر ثاني فرمائي گئي تو کلکتہ اور الہآباد کي عدالتوں کي کثرت راے سے يہہ ٹهہرا کہ تصريح نمبر ۷۱۴ کے احکام جنکے روسے قانون ۸ سنہ ۱۸۳۱ ع کي دفعہ ۸ نہ صرف زرمالگذاري کي باقيات کے دعوون سے متعلق هي بلکہ اسکے اخذوجر کے دعوون سے بهي منسوب هي اس باب ميں تعميل کيئے جاويں اور اسيواسطے اُسکے بموجب اُن دعوون کو منصف قيمت معينہ سے چهارم قيمت کے کاغذ اسٹامپ پر سماعت کرسکتے هيں پس اگر کسي ضلع ميں زرمالگذاري کے اخذوجر کے دعوون کو کل قيمت کے کاغذ اسٹامپ پر پيش کرنيکا رواج هو تو اسکو في الفور تبديل کرنا چاهيئے *

مقام الہ آباد — موزلي سمتهہ

۱۸ فبروري سنہ ۱۸۴۲ ع — رجسٹر

خلاصہ

جس دستورالعمل کے روسے قانون ۸ سنہ ۱۸۳۱ ع کي دفعہ ۸ نہ صرف زرمالگذاري کي باقيات کے بلکہ اُسکے اخذوجر کے دعوونسے بهي متعلق هي اسکو ملاحظہ کرنيکے ليئے تاکيد *

---

(۳۶۸)

ممالک مغربي کے حاکمان ديواني کے ليئے

۱ صاحبان صدر قانون ۷ سنہ ۱۸۴۱ ع کے احکام کے بموجب غير حاضر گواهوں کي زبان بندي کي بابت حاکمان عدالت ديواني کے واسطے کمشن کے نقشجات مندرجۂ ذيل مشتهر فرماتے هيں *

۲ نقشہ نمبر ۱ عدالت کے اهلکاروں يا اُن شخصوں کے نام پرجوکہ عدالت کے علاقہ ميں بود وباش رکهتے هوں ابلاغ کيا جائيگا *

۳ نقشہ نمبر ۲ جس عدالت سے کہ کمشن صادر هوا اُس سے ادني درجہ کي عدالت ضلع کے نام مرسل هوگا *

۴ نقشہ نمبر ۳ جس عدالت سے کہ کمشن صادر هوا اُس سے برابر يا ادني درجہ کي عدالت غير ضلع کے نام يا درصورت وقوع شبهہ کے کہ کونسي عدالت کے نام بآساني صادر هو سکتا هي ضلع غير کے صاحب جج کے ليئے يا بعضي خاص حالتوں ميں کسي شخص کے نام جو ضلع غير ميں رهتا هو ارسال کيا جائيگا اورجبکہ کمشن صاحب جج کو مرسل هو اور وہ ازروے اُس اختيار کے جوکہ اُسکو قوانين موجہ کے بموجب حاصل هي کمشن مذکور

کو اپني کسي عدالت تابع میں ابلاغ کرنا مناسب جانے تو یہي کافي ہی کہ اصل کمشن کي پشت پر عبارت مرقومۃالذیل کو تحریر فرماوے *

زید صدر امین اعلی خواہ صدر امین خواہ منصف مقام ــــ کے لیئے *

جو حکم کہ کمشن ھذا کے وارنٹ میں درج ھیں تمکو اُنکے بجالانیکا اختیار اور حکم دیاجاتا ھی اور جس عدالت سے کہ کمشن مذکور صادر ھوا خود اُسمیں اُسکو واپس ارسال کرو *

آجکے دن ــــ میرے دستخط اور عدالت کي مہر سے جاري ھوا *

۵ نقشہ نمبر۴ جسوقت کہ اُن گواھونکي شہادت جوکہ کلکتہ میں رھتے ھوں درکارھو صادرھوگا *

۶ قانون مذکورہ بالا کے روسے گواھوں کي زبان بندي سوالات کے سوا اور طریق پر کرنیکي بھي اجازت ھی مگر صاحبان عدالت کي رائے یہہ ھی کہ حتی‌الوسع جمیع مقدمات میں بند سوالات ھمراہ کمشن کے مرسل ھوا کریں *

۷ لازم ھی کہ عدالتہائے تابعین کوواسطے تعمیل حکموں اس سرکیولر کے تاکید لکھي جاوے *

مقام الہ‌آباد — موزلي سمتھہ

۲۴ فبروري سنہ ۱۸۴۲ ع — رجسٹر

نقشہ نمبر ۱

ضلع ــــ کي عدالت دیواني کا حکم

رام نراین سنگھہ	بنام	رام جیون داس
مدعي		مدعی علیہ

زید کے لیئے

ازبسکہ مقدمہ مذکورہ بالا میں حکمنامہ مورخہ ــــ کے روسے حکم ھی کہ فلاں فلاں ساکن ــــ کي قانون ۷ سنہ ۱۸۴۱ ع کے احکام کے بموجب کمشن کے ذریعہ سے گواھي لیجاوے اور ازبسکہ بنظر تعمیل حکم مسطور کے گواھان مذکور کي گواھي لینے کے واسطے تم مقرر ھوئے لہذا تمکو اختیار اور حکم ھی کہ ازروے حلف یا اقرار کے جیسا کہ قانون مسطور کي دفعہ ۴ کے روسے حکم ھی سوالات ملحقہ کي بابت یا اُن مراتب کي بابت جو رویداد عدالت کے انتخاب ملحقہ میں مذکورھیں گواھان مذکور کي زبان بندي اور اظہار لو اور ازروے صدق اور دیانت اور بدون کسي کي طرفداري کے امر مذکور کو بجالاؤ اور اگر متخاصمین یا اُنکے مختار جنکو کہ مراتب مرقومہ میں سوالات کرنیکا اختیار ھی حاضر ھوں تو اُنکے روبرو گواھوں کي زبان بندي کرکے کمشن ھذا کو معہ سوالات ملحقہ اور زبان بندي گواھان مرقوم کے اور اگر سوالات مرسل نہ ھوں تو صرف کاغذات زبان‌بندي تاریخ ــــ آیندہ پر یا اُس سے پیشتر عدالت ھذا میں واپس ارسال کرو فقط

آج کے دن کہ تاریخ ــــ سنہ ۱۸۴ ع ھی میرے دستخط اور عدالت کي مہر سے جاري ھوا *

مقام مہر — دستخط اے بي

نمبر ۲

ضلع — کي عدالت ديواني کا حکم

م نراين سنگهه	بنام	رام جيون‌داس
مدعي		مدعی علیه

زيد منصف کے ليئے

ازبسکه مقدمه بالا ميں حکمنامه مورخهٔ — کے روسے حکم هی که فلاں فلاں ساکن — کي قانون ۷ سنه ۱۸۴۱ ع کے احکام کے بموجب بذريعه تمهاري عدالت کے گواهي ليجاوے لهذا تمکو لازم هی که ازروے حلف يا اقرار کے جيسا که قانون مسطور کي دفعه ۴ کے روسے حکم هی سوالات ملحقه کي بابت يا اُن مراتب کي بابت جو که عدالت کي روداد کے انتخاب ملحقه ميں مذکور هيں گواهان مذکور کي زبان بندي اور اظهار لو اور از روے راستي اور ديانت اور بدون کسيکي طرفداري کے امر مذکور کو بجالاؤ اور اگر متخاصمين يا اُنکے مختار جنکو که مراتب مرقومه ميں گواهوں سے سوالات کرنيکا اختيار هی حاضر هوں تو اُنکے روبرو گواهوں کي زبان بندي کرکے کمشن هذا کو — معه سوالات ملحقه اور زبان بندي گواهان مرقوم کے اور اگر سوالات مرسل نهوں تو صرف کاغذات زبان بندي تاريخ — آينده پر يا اُس سے پيشتر عدالت هذا ميں واپس ارسال کرو *

آج کے دن که تاريخ — سنه ۱۸۴ ع هی ميرے دستخط اور عدالت کي مهر سے جاري هوا *

مقام مهر		اے بي

نمبر ۳

ضلع — کي عدالت ديواني کا حکم

رام نراين سنگهه	بنام	رام جيون داس
مدعي		مدعی علیه

زيد صاحب جج — کے ليئے

ازبسکه مقدمهٔ بالا ميں حکمنامه مورخه — کے روسے حکم هی که فلاں فلاں ساکن — کي قانون ۷ سنه ۱۸۴۱ ع کے احکام کے بموجب کے بذريعه آپکي عدالت کے گواهي ليجاوے لهذا آپکو لازم هی که ازروے حلف يا اقرار کے جيسا که قانون مذکور کي دفعه ۴ کے روسے حکم هی سوالات ملحقه کي بابت يا اُن مراتب کي بابت جو که عدالت کي روداد کے انتخاب ملحقه ميں مذکور هيں گواهان مذکور کي زبان بندي اور اظهار ليں يا کسي اور کو امر مذکور کا

حکم فرماویں اور درصورتیکه متخاصمین یا اُنکے مختار جنکو که مراتب مرقومه میں گواهوں سے سوال کرنیکا اختیار هی حاضر هوں تو اُنکے روبرو گواهوں کي زبان بندي کیجاوے اور کمشن هذا معه سوالات ملحقه اور زبان بندي گواهان مرقوم کے اور اگر سوال مرسل نه هوں تو صرف کاغذات زبان بندي تاریخ — آینده پر یا اُس سے پیشتر عدالت هذا میں واپس مرسل هو ٭

آج کے دن که تاریخ — سنه ١٨٤ ع هی میرے دستخط اور عدالت کي مهر سے جاري هوا ٭

مقام مهر

مقام دستخط

نمبر ۴

زید و بکر مقام کلکته کي کورت آف ریکوست کے صاحبان کمشنر کے لیئے

از بسکه مقدمه بالا میں حکمنامه مورخه — کے رو سے حکم هی که فلاں فلاں ساکن — کي قانون ٧ سنه ١٨٤١ ع کے احکام کے بموجب آپکی عدالت کے معرفت گواهي لیجاوے لهذا آپکو یا آپ میں سے کسیکو لازم هی که از روے حلف یا اقرار کے جیسا نه قانون مسطور کي دفعه ۴ کے رو سے حکم هی سوالات ملحقه کي بابت یا اُن مراتب کي بابت جو که عدالت کي روبداد کے انتخاب ملحقه میں مذکور هیں گواهان مذکور کي زبان بندي اور اظهار لو اور درصورتیکه متخاصمین یا اُنکے مختار جنکو که مراتب مرقومه میں گواهوں سے سوالات کرنیکا اختیار هی حاضر هوں تو اُنکے روبرو گواهونکي زبان بندي کیجاوے اور کمشن هذا معه سوالات ملحقه اور زبان بندي گواهان مرقوم کے اور اگر سوالات مرسل نهوں تو صرف کاغذات زبان بندي تاریخ — آینده پر یا اُس سے پیشتر عدالت هذا میں واپس مرسل هو ٭

آج کے دن که تاریخ — سنه ١٨٤ ع هی میرے دستخط اور عدالت کي مهر سے جاري هوا ٭

مقام مهر

مقام دستخط

(۴۰۷)

ممالک مغربي کے حاکمان دیواني کے لیئے

صاحبان صدر آن مقدمات کي بابت جنسے قانون ۱۹ سنه ۱۸۴۱ ع متعلق هی طرز نوشتجات مرقومةالذیل هدایت فرماتے هیں •

مقام الهآباد — موزلي سمتهه

۱ مارچ سنه ۱۸۴۲ ع — رجسٹر

طرز محافظ اشیا کے اقرارنامه کي

چونکه میں مسمی زید ضلع — کے صاحب جج کے حضور سے حسب منشاء قانون ۱۹ سنه ۱۸۴۱ ع کے عمرو متوفي کي املاک کو کچهه ایک عرصه کے لیئے قبضه میں رکهنے کے واسطے معین هوا هوں لهذا میں ایمان سے اقرار کرتا هوں که جو کام میرے تفویض هوا هی اُسکو سعي اور دیانت سے بجالاونگا اور هر صورت میں جو احکام که میري هدایت کے واسطے صادر هوئے هیں حتی المقدور اپني دانست میں اُنکے بموجب عمل کرونگا اور یهه بهي اقرار کرتا هوں که اشیاء مفوضه کي بابت مقدمات کے رجوع اور جوابدهي کرنے میں جو احکام که صاحب جج نافذ فرماوینگے اُنکي متابعت کرونگا اور اس بات کا بهي میں اقرار کرتا هوں که متوفي مذکور کي املاک سے جو روپیه که قرضه یا زربهیچ کے حساب میں مجهے وصول هوگا اُسکي رسیدیں دیتا رهونگا اور املاک مذکوره سے جتنا روپیه که میں وصول کرونگا اُسکا ٹهیک اور سچ حساب دونگا اور جو اشیا که میرے تحویل میں رکهي گئي اُسکي ایک فهرست حتی الوسع جلدي سے اور هر مهینے حساب کا گوشواره صاحب جج کي کچهري میں اور هر تیسرے مهینے اور اشیاء مذکوره کے قبض و تصرف سے دست بردار هونے پر اُسکے انتظام کا حال مفصل داخل کرونگا اور میں یهه بهي اقرار کرتا هوں که جو قواعد نواب گورنر جنرل بهادر کونسل کے اجلاس میں محافظان اشیا کے لیئے نافذ فرماوینگے یا جو احکام که صاحب جج میري هدایت کے لیئے صادر کرینگے اُنکي متابعت کرونگا اور جو اشیا که میرے تحویل میں سپرد هوئي هیں اُنسے اپنے لیئے کسي وضع پر کسي طرح کا فائده علاوه اُسکے جو که سند تقرر میں میرے لیئے معین هوا هی نه اُٹهاونگا •

العبد ———————— د

زیــــد

طرز ضمانت نامه کي

ازبسکه مسمی زید حسب منشاء قانون ۱۹ سنه ۱۸۴۱ ع کے عمرو متوفي کي املاک کو قبضه میں رکهنے کے لیئے ضلع — کے صاحب جج کے حضور سے معین هوا هی لهذا میں مسمی بکر اقرار کرتا هوں که جو کام زید مذکور کے تفویض هوا هی اُسکي بادیانت بجاآوري

كي بابت جيسا كه سند تقرري ميں جسكي ايک نقل مجهے بهي عنايت هوئي مندرج هی ميں ضامن هوں اور ميں يهه بهي اقرار كرتا هوں كه اشياء مندرجهٔ فهرست جو كه ميں نے ضمانت ميں داخل كي هيں اُنكو شرايط مذكورة كي بجاآوري تک نه ميں خود فروخت يا منتقل كرسكونگا يا كسيكو دے سكونگا اور نه ميرے وارث يا جانشين •

العبد ــ د

بكــــر

اشيا كي فهرست لكهنے كا مقام

طرز سند تقرري محافظ اشيا كي

ازبسكه تم مسمى زيد حسب منشاء قانون ۱۹ سنه ۱۸۴۱ ع كے عمرو متوفى كي املاک كو كچهه ايک عرصه كے ليئے قبضه ميں ركهنے كے واسطے معين هوئے هو لهذا تمهيں لازم هی كه جو كام تمهارے تفويض هوا هی اُسكو سعي اور ديانت سے بجالاؤ اور مالكوں كي بهتري كے واسطے جواحكام كه تمهاري هدايت كے ليئے نافذ هوئے هيں حتي الوسع اپني دانست ميں آنكے بموجب كاربند هو اور اشياء مفوضه كي بابت مقدمات كے رجوع اور جوابدهي كرنے ميں جو احكام كه صاحب جج نافذ فرماويں اُنكي متابعت كرو اور جب تک كه حكم ممانعت صادر نهو تب تک عمرو متوفى كي املاک سے زر قرضه اور بهيچ وصول كرتے رهو مگر جب كه حسب منشاء قانون ۲۰ سنه ۱۸۴۱ ع كے كسيكو سارٹيفكٹ حقيت عنايت هوجائيگي يا جنابعاليه ملكه انگلستان كي سوپريم كورٹ كے حضور سے متوفى مذكور كي املاک كي بابت پروبيٹ يا لٹرس آف ايڈمنسٹريشن مرحمت هونگے تو پهر زر قرضه كے وصول كرنيكا اختيار نرهيگا اور لازم هی كه جو روپيه املاک مذكورة كي بابت قرضه يا زر بهيچ كے حساب ميں تم وصول كرو اُسكي رسيديں ديتے رهو اور جو كچهه كه املاک مذكور كي بابت تم وصول كروگے اُسكا ٹهيک اور سچ حساب دينا هوگا اور جو اشيا كه تمهارے تفويض هوئيں اُنكي حتي الوسع جلدي سے ايک فهرست اور هر مهينے حساب كا گوشوارة صاحب جج كي كچهري ميں تمكو داخل كرنا اور هرسه ماهي اور اشيا مذكورة كے واپس دينے پر املاک مذكورة كي بابت اپنے انتظام كا حال مفصل دينا لازم هوگا اور جو قوانين كه نواب گورنر جنرل بهادر كے حضور سے كونسل كے اجلاس ميں محافظان اشيا كي هدايت كے ليئے نافذ هونگے يا جو احكام كه صاحب جج صادر كرينگے اُنكي متابعت كمال تم پر واجب اور متحتم هوگي اور اشياء منقوله ميں سے اور اُسيطرح اشياء غير منقوله كي سالانه آمد ميں سے سوائے فيصدي پانچ روپيه كے جو كه تمهارے ليئے معين هوا اشياء مفوضه سے تمهيں اور كسي وضع پر فائدة اُٹهانا لازم نهوگا اور جب تک كه وة مقدمه جو اشياء مذكورة كي حقيت كي بابت سرسري طور پر زير تجويز هی انفصال نه پاويگا يا عدالت سے كوئي حكم خلاف اسكے نه صادر هوگا تب تک سند هذا كے رو سے تم محافظ اشيا كا اختيار ركهوگے •

مقام لكهنے فهرست اشيا كي جوكه محافظ اشيا كے سپرد هوئي •

(۴۰۸)

ممالک مغربي کے جميع حاکمان ديواني کے ليئے

صاحبان صدر ارشاد فرماتے هيں که جو مقدمات قانون ۲۰ سنه ۱۸۴۱ ع کے احکام سے متعلق هيں اُنميں طرز نوشتجات مرقومةالذيل مستعمل هو‌ٔ

مقام الهآباد — موزلي سمتهه

۱ مارچ سنه ۱۸۴۲ ع — رجسٹر

طرز اقرارنامه کي اُس شخص کي طرف سے جسکو وراثت کي حالت ميں زر قرضه وصول کرنيکے ليئے سارٹيفکٹ عنايت هوئي

ازبسکه حسب منشاء قانون ۲۰ سنه ۱۸۴۱ ع کے زيد متوفي کي املاک سے زر قرضه کے وصول کرنيکے ليئے ضلع ——— کے صاحب جج کے حضور سے مجهے سارٹيفکٹ عنايت هوئي هي لهذا ميں اقرار کرتا هوں که جو روپيه زيد متوفي مذکور کي املاک سے قرضه کے حساب ميں وصول کرونگا اُسکي بابت رسيديں ديتا رهونگا اور يهه بهي اقرار کرتا هوں که جو قوانين نواب گورنر جنرل بهادر کے حضور سے کونسل کے اجلاس ميں اُن شخصوں کي هدايت کے ليئے جنکو متوفي لوگوں کي املاک سے زر قرضه وصول کرنيکے ليئے سارٹيفکٹ مرحمت هو نافذ هوئے هيں يا آينده هونگے اُنکے مطابق عمل کرونگا ٭

العبد ——————————— د

عمرو

طرز ضمانت نامه کي

از بسکه مسمي عمرو حسب منشاء قانون ۲۰ سنه ۱۸۴۱ ع کے زيد متوفي کي املاک سے زر قرضه وصول کرنيکے ليئے ضلع —— کے صاحب جج کے حضور سے مامور هوا لهذا ميں اقرار کرتا هوں که جو روپيه عمرو مذکور بذريعه سارٹيفکٹ کے وصول کريگا اور قانون ۲۰ سنه ۱۸۴۱ ع کے احکام کے بموجب اُس سے واجب الطلب هوگا اُسکا ميں ضامن هوں اور يهه بهي اقرار کرتا هوں که اشياء مندرجهٔ فهرست جو که ميني ضمانت ميں داخل کي هيں اُنکو شرايط مذکورهٔ بالا کي بجاآوري تک نه ميں خود فروخت يا منتقل کر سکونگا يا کسيکو دے سکونگا اورنه ميرے وارث يا جانشين ٭

العبد ——————————— د

بکر

مقام لکهنے اشيا کي فهرست کا

طرز سارٹيفکٹ کي

زيد کے لئيے

ازبسکه عدالت هذا کے حکم سے زيد متوفي کي املاک کي بابت حسب منشاء قانون ۲۰ سنه ۱۸۴۱ ع کے تمکو يهه سند عنايت هوئي هي لهذا زيد متوفي مذکور کي املاک سے

(۱۹۴)

زر قرضہ وصول کرنیکے لیئے تم مجاز اور مختار ہو مگر جو روپیہ تمکو وصول ہو آسکي رسيدیں دیتے رہو اور املاک مذکورہ میں جو گورنمنٹ نوٹس اور ڈیویڈنڈ یا کوٹھي بنگ کے سہام یا آنکے حصے ہوں اُن پر سود لینے اور ایسے کواغذ کمپنی کے خریدنے کا بھي تمکو اختیار هی اور علاوہ اسکے جو حقیت یا ڈیویڈنڈ کہ املاک مذکورہ سے متعلق ہیں آنکا حصہ لینا اور ایسے کواغذ کمپنی حصہ بھي خرید نانمکو جائز ہوگا •

اگر کسیکو یہہ اختیار دینا مرکوز نہو تو اس عبارت کا لکھناکچھہ ضرور نہیں

مگر جو قوانین کہ نواب گورنر جنرل بہادر کے حضور سے کونسل کے اجلاس میں اُن شخصوں کي ہدایت کے لیئے جنکو متوفي لوگوں کي املاک سے زر قرضہ وصول کرنیکے لیئے سارٹیفکٹ عنایت ہو صادر ہوئے ہیں یا آیندہ ہونگے آنکي متابعت تم پر واجب اور متحتم ہوگي •

مقام دستخط

جج

مقام مہر

(۴۹۷)

ممالک مغربي کے جمیع حاکمان دیواني کے لیئے

چونکہ دربنولا متواتر صاحبان صدر کے ملاحظہ میں آیا کہ ڈگریات وغیرہ احکام عدالت کے اجرا کي بابت حسب منشاء قانون ۷ سنہ ۱۸۲۵ ع کے جو نیلام ہوتے ہیں آنمیں اکثر حاکمان عدالتہاے دیواني قانون مذکورہ بالا کي دفعہ ۳ کي ضمن ۲ پر کاربند نہیں ہوتے یعني جو مضمون کہ اشتہار نیلام مندرجہ قانون مذکورہ میں تحریر اور پھر جس طریق پر آسکو مرتب اور مشتہر کرنا مناسب هی آسکا لحاظ نہیں رکھتے لہذا صاحبان صدر تاکید فرماتے ہیں کہ حاکمان دیواني دستورالعملوں مذکور پر توجہہ کریں اور اگر کوئي عدالتہاے توابع میں سے اسکے خلاف عمل میں لاوے تو صاحبان جج کو لازم هی کہ آس سے متنبہ کریں •

مقام الہ آباد
۱۵ مارچ سنہ ۱۸۴۲ ع

موزلي سمتھہ
رجسٹر

(۵۲۸)

ممالک مغربي کے جمیع ضلع اور شہر کے صاحبان جج کے لیئے

صاحبان صدر ارشاد فرماتے ہیں کہ جب صاحبان جج موافق سوپریم گورنمنٹ کے دستورالعمل مورخہ ۴ اگست سنہ ۱۸۴۰ ع کي دفعہ ۱۰ کے منصفوں کو ڈیویزنل کمیٹي میں

امتحان دینے کے لیئے حکم دیں تو انکو لازم ہی کہ آیندہ کو شش ماہي امتحان کي تاریخ معینہ سے اول درجہ پندرہ روز پیشتر اس امر کي بابت صاحبان کمیٹي ممتحن کو اطلاع کریں *

مقام الہ آباد — موزلي سمتھہ

۲۱ مارچ سنہ ۱۸۴۲ ع — رجسٹر

خلاصہ

جب صاحبان جج منصفوں کو امتحان دینے کے لیئے حکم دیں تو آنکو اس امر کي بابت صاحبان کمیٹي کو مطلع کرنا واجب *

---

(۶۳۷)

ممالک مغربي کے جمیع حاکمان دیواني کے لیئے

چونکہ قانون ۱۳ سنہ ۱۸۳۶ ع کے حکم کے بموجب یکم جنوري سنہ ۱۸۳۸ ع سے سکہ روپیہ رایج الوقت نہیں رہا لہذا ممالک بنگالہ اور مغربي کے صاحبان صدر دیواني عدالت تصریح نمبر ۱۰۶۸ کو نسخ کرکے یہہ ارشاد فرماتے ہیں کہ قیمت اسٹامپ اور مالیت آن مقدمات کي جو کہ منصف یا صدر امین یا صدر الصدور کي سماعت کے قابل ہیں پرانے روپیہ کے بموجب نہیں مگر مروجۂ حال کے روپیہ کے موافق مشخص ہوا کرے چنانچہ دستور العمل ہذا کے بموجب منصف کو ایسے مقدمہ کا سماعت کرنا جسکي مالیت تین سو کمپني کے روپیہ سے زیادہ ہو جائز نہوگا اور جو اسٹامپ کہ تعداد زر مذکورہ کي نالش کے لیئے چاہیئے سو سولہ روپیہ کي قیمت کا ہوگا *

مقام الہ آباد — موزلي سمتھہ

۱۱ اپریل سنہ ۱۸۴۲ ع — رجسٹر

---

(۶۹۸)

ممالک مغربي کے حاکمان دیواني کے لیئے

صاحبان صدر ارشاد فرماتے ہیں کہ حاکمان دیواني صاحبان صدر بورڈ ریونیو کے سرکیولر مورخہ ۱۸ مارچ گذشتہ پر جو کہ گورنمنٹ گزٹ مورخہ ۱۲ ماہ حال میں مشتہر ہوا اور جس سے واضح ہوتا ہی کہ عدالتہاے دیواني سے اجراء ڈگري کي بابت اراضي کے نیلام کي درخواست پہنچنے پر مال کے صاحبان کلکٹر کو کسطور سے عمل کرنا لازم ہی ملاحظہ فرماویں اور چونکہ احکام مذکورہ پر صاحبان کلکٹر کے عمل کرنے سے تعمیل عدالت کے احکام کي بسرعت تمام ہوگي مگر اس شرط سے کہ عدالتہاے دیواني کے حاکم بھي اسیقدر عجلت کریں لہذا صاحبان صدر امید رکھتے ہیں کہ دیواني عدالتوں کے حاکم صاحبان کلکٹر کے امورات کے

بطریق شایستہ اجرا ہونیمیں اپني طرف سے خوب جد وجہد بجالاویں اور دریافت عدم اجرائي کے سہ ماهي نقشے کہ صاحبان کمشنر مال اور صدر عدالت کو مرسل ہوتے ہیں اُنکے جو دو اخیر خانے پیشتر اکثر خالي رہتے تھے یا یہہ عبارت لکھي جاتي تھي کہ صاحب کلکٹر سے کچھہ جواب حاصل نہوا سو اب اُنکے پر کرنیکے واسطے بہت سا مضمون ہوجائیگا اور صاحبان جج کو تاکید مزید هی کہ اس امر پر لحاظ رکھیں اور سرکیولر هذا سے صدرامینان اعلی و صدرامین وغیرہ کو بھي مطلع کریں *

مقام الہ‌آباد — موزلي سمتھہ

۲۰ اپریل سنہ ۱۸۴۲ ع — رجسٹر

---

(۷۶۰)

ممالک مغربي کے حاکمان دیواني کے لیئے

چونکہ دریافت ہوا کہ جس قیمت کے کاغذ اسٹامپ پر عرضیاں قانون ۱۰ سنہ ۱۸۲۹ ع کي فہرست دوم کي ضمن ۷ کے روسے ضلع اور شہر کي عدالتوں میں گذراننے کا حکم هی اُسکے دستور کي بابت اختلاف واقع هی لہذا صاحبان صدر هذا کلکتہ کے صاحبان صدر دیواني عدالت کي صلاح سے ارشاد فرماتے ہیں کہ جو مقدمات ضلع اور شہر کي اُن عدالتوں سے جنکو فقط اپنا هي اختیار حاصل هی یا جنکو کہ وہ اختیار بھي هی جو پیشتر پرووِنشل کورٹ * کو مفوض تھا متعلق ہوں اُنکي بابت عرایض مذکورہ ایک روپیہ کے کاغذ پر نہیں بلکہ آٹھہ آنہ کے کاغذ پر تحریر ہوني لازم ہیں *

* تصریح نمبر ۸۸۰

مقام الہ‌آباد — موزلي سمتھہ

۲۷ اپریل سنہ ۱۸۴۲ ع — رجسٹر

خلاصہ

جو عرضیاں کہ قانون ۱۰ سنہ ۱۸۲۹ ع کي فہرست دوم کي ضمن ۷ کے بموجب پیش ہوں اُنکے کاغذ اسٹامپ کي قیمت کے باب میں *

---

(۷۸۵)

ممالک مغربي کے حاکمان دیواني اور فوجداري کے لیئے

بموجب احکام گورنمنٹ کے صاحبان صدر فرماتے ہیں کہ جب عہدہ‌داران دیواني کو اپنے سرشتہ کے ملازموں کي پیري کے سبب پنشن عنایت کرنیکے باب میں گورنمنٹ کے ملاحظہ اور احکام کے واسطے درخواستوں کے بھیجنے کا اتفاق پڑے تو اُنکو لازم هی کہ درخواست

مذکورہ کو گورنمنٹ کے پنشن کے دستورالعملوں مصدورہ ۴ جنوري سنہ ۱۸۴۱ ع کے نقشہ مندرجہ کے بموجب مرتب کرکے صدر دیواني اور نظامت عدالت کي معرفت ارسال کریں *

مقام الهآباد — موزلي سمتهہ

۲ مئي سنہ ۱۸۴۲ ع — رجسٹر

خلاصہ

سرشتہ دیواني میں پیري کے سبب جو پنشن کي درخواستیں هوں اُنکو گورنمنٹ میں عدالت صدر کي معرفت ابلاغ کرنیکے باب میں *

---

(۸۰۲)

ممالک مغربي کے حاکمان دیواني کے لیئے

چونکہ اکثر اضلاع میں یہہ بےضابطگي پائي گئي کہ مالگذاري محالوں کے جزوں کي بابت جو مقدمے هوتے هیں اُنکي قیمت کل محال کي جمع کے جزو یا مقدار دعوي کے موافق نہیں مگر محال کي کل جمع کے بموجب تشخیص کي جاتي هی لهذا صاحبان صدر اس غلطي کي اصلاح اور تشخیص قیمت کے طریق جائزہ سے آگاہ کرنیکے لیئے اشتہار مندرجۂ ذیل زبان اردو میں مشتہر فرماتے هیں اور ارشاد کرتے هیں کہ صاحبان جج اشتہار مذکور سے هرخاص و عام کو مطلع کریں اور جہاں کہیں کہ اشتہار مذکور کے حکم کے خلاف کوئي دستور هو اُسکي بابت امتناع کرکے طریق راست هدایت کریں *

مقام الهآباد — موزلي سمتهہ

۴ مئي سنہ ۱۸۴۲ ع — رجسٹر *

خلاصہ

محالوں کے جزوں کے بعضے مقدمات کي بابت تشخیص قیمت کے طریق مناسبہ کا اشتہار *

حکم اشتہار یہہ کہ

حکام عدالت دیواني صدر مقام الهآباد کو دریافت هوا هی کہ اکثر اضلاع کي عدالتونمیں دستور ایسا هو رها هی کہ جب کوئي مدعي کسي موضع یا علاقہ یا محال بندوبستي سے کہ جمع اُسکي سرکار میں مثلا هزار روپئے مقرر هی کسیقدر حصہ یعنے چهارم یا سوم یا نصف یا تین ربع کي نالش کرتا هی تو جمع نالش اُس حصہ کي وهي هزار روپئے کل جمع موضع یا علاقہ یا محال جو کچهہ هو قرار دیتا هی حالآنکہ یہہ امر خلاف ضابطہ هی اور ایسے مقدمات میں چاهیئے کہ اگر موضع یا علاقہ یا محال جمع هزار روپئے سے دسویں حصہ کي

(۱۹۸)

نالش هو تو رسوم اُسکي بجمع سو روپئے اور اگر پانچويں حصه کي نالش هو تو بجمع دوسو روپيه
کے لي جاے ليکن جو ايسا نهيں هوتا هي اسواسطے بنظر رفع هونے اس بے ضابطگي کے
اور مطلع هونے هر خاص و عام اور حاکمان عدالت اضلاع کے اشتهار ديا جاتا هي که جب
کوئي کسيقدر حصه کي کسي موضع يا علاقه يا محال بندوبستي سرکار سے نالش کرے تب
جمع اُس نالش کي اُسي حساب سے قرار دے جيسا اوپر لکها هي يعني اگر جمع مالگذاري
موضع يا علاقه يا محال کي هزار روپئے هو اور اُس موضع يا محال يا علاقه سے کوئي شخص
آٹهويں حصه کے ملکيت کي نالش کرے تو چاهيئے که رسوم اُسکي بجمع سواسو روپئے کي
معين کي جاے اوراگر چوتهے حصه کي نالش هو تو بجمع ڈهائي سو روپئے کے قرار ديجاے
يعني کاغذ اسٹام عرضي دعوي کا اُسي قيمت کا هوگا جو واسطے نالش دعوي سواسو اور
ڈهائي سو روپئے کے هوتا هي اور مقدمات دعوي حصص زميندارى ميں بابت جسقدر حصه
کے هو اُسي حساب سے عمل ميں آيا کرے فقط ۴ مئی سنه ۱۸۴۲ ع

---

(۸۷۰)

ممالک مغربي کے جميع حاکمان ديواني اور فوجداري کے ليئے

۱ چونکه سوپريم گورنمنٹ کا حکم هي که جو عرصه که ايسي خدمتوں ميں گذرتا هي
که واسطے جنکے پنشن مقرر نهيں سو آن خدمتوں کي ميعاد ميں که واسطے جنکے دستورالعمل
مورخه ۴ جنوري سنه ۱۸۳۱ ع کے رو سے پنشن مقرر هي شمار نه کياجاوے لهذا صاحبان
صدر احکام گورنمنٹ کے بموجب ارشاد فرماتے هيں که عهده داروں کو از روے سرکيولر
مورخه ۲ ماه حال کے پنشن کي درخواستيں ابلاغ کرنيکے وقت لازم هي که دستورالعمل هاے
پنشن مورخه ۴ جنوري سنه ۱۸۳۱ ع کے آٹهويں دستورالعمل کي پهلي ضمن کے بموجب
نقشهٔ ملحقه کے مطابق اس امر کي تشريح کريں که اميدواران پنشن کن کن خدمتوں پر
نامزد رهے هيں اور هرايک خدمت پر کتني کتني مدت کام کيا اور جو عرصه که از روے
دستورالعمل مذکوره بالا کے قابل شمار نهيں هي اُسکو حساب سے خارج کريں *
۲ نقشهٔ مذکوره ميں بجاے پيشاني "کل عرصه خدمت گذاري" کے دو پيشانياں
کيجاويں ايک "تشريح خدمت" اور دوسرے عرصه "خدمت گذاري" اور جسقدر پنشن
که تجويز هو اُسکو موافق دستورالعمل کے که بالفعل بطريق تتمه دستورالعمل هاے پنشن
مورخه ۴ جنوري سنه ۱۸۳۱ ع کے مرسل هوا تحرير کرنا لازم هي *

مقام الهآباد موزلي سمتهه

۱۳ مئی سنه ۱۸۴۲ ع رجسٹر

تشریح خدمات	عرصۂ خدمت گذاري	
	سال	ماه
کل عرصۂ خدمت گذاري		

---

(۹۱۷)

ممالک مغربي کے ضلع اورشهر کے صاحبان جج کے لیئے

چونکه صاحبان صدر کے ملاحظه میں گذرا که اُنکے سرکیولر مورخه ۱۸ ستمبر کي تحریر سے جو که ۱۸ نوامبر سنه ۱۸۴۰ ع کے گورنمنت گزت میں مشتهر هوا ایسا هویدا هی که دستورالعمل مندرجه سرکیولر مذکور جمیع زرهاے امانت سے نهیں مگر فقط اُس زرسے که منصفي کي کچهري کي اجراے ڈگري کي بابت اراضي کے نیلام سے وصول هو اور جسکو متصل کي کچهري تحصیلداري میں ارسال کرنیکے لیئے حکم هی متعلق هی لهذا صاحبان جج کي اطلاع‌دهي کے لیئے اس تاکید سے که صاحبان ممدوح اپنے علاقه کے منصفوں کو بهي اس سے آگاه کریں ارشاد فرماتے هیں که سرکیولر مذکورهٔ بالا هرقسم کے زرسے جو که منصفوں کے پاس بطریق امانت رهتا هی متعلق هی چنانچه سرکیولر نمبر ۸۲ مورخه ۵ فبروري سنه ۱۸۳۳ ع جسکي ترمیم کي بابت که سرکیولر مذکورهٔ بالا جاري هوا اُس سے بهي یهي مراد تهي *

مقام الهآباد — موزلي سمتهه

۲۰ مئي سنه ۱۸۴۲ ع — رجسٹر

(۹۶۶)

ممالک مغربي کے جميع صاحبان سول جج کے ليئے

۱ صاحبان صدر نے يہہ تجويز کي هی کہ صاحبان جج کي عدالتوں کے ناظروں کي طرح صدرالصدوروں اور صدرامينوں کي عدالتوں کے ناظروں سے بهي ضمانت طلب هو صدرالصدوروں کے ناظروں سے پانچ هزار روپيہ کي اور صدرامينوں کے ناظروں سے ايک هزار روپيہ کي ضمانت مقرر هوئي *

۲ صاحبان جج کو لازم هی کہ اُن ضمانت ناموں کو ازسرنو سال بسال تصديق کرتے رهيں اور اُنکي بابت ساليانہ سول کيفيت نمبر ۹ ميں کہ ازروے سرکيولر نمبري ۲۸ مندرجہ جلد سوم کے هدايت هوا هی رپورٹ تحرير کيا کريں *

مقام الہ‌آباد — موزلي سمتهہ

۲۷ مئي سنہ ۱۸۴۲ ع — رجسٹر

(۱۰۰۶)

ممالک مغربي کے جميع حاکمان ديواني اور فوجداري کے ليئے

۱ چونکہ صاحبان صدر کو دريافت هوا کہ انکي تحت حکومت کے اکثر سرشتوں ميں لفافوں کے بند کرنے کے ليئے بجاے لاکهہ بتي کے دريتولا گوندہ مستعمل هو گيا هي اور گوندہ پر هي سرشتہ کي مهر کي جاتي هی لهذا ارشاد فرماتے هيں کہ آيندہ سے جميع حاکم لاکهہ بتي کو مستعمل نرکهيں اور اس نئے طريق پر کار بند هوں يعني لفافہ کي ايک جانب اور دونو سرونکو گوندہ سے بند کرکے کچهري کي مهر ثبت کرديا کريں کيونکہ يہہ طريق ايک تو زيادہ ترسهل هی دوسرے يہہ کہ جسقدر لاکهہ بتي لگاکے مهر کرنے سے حفاظت کهلنے لفافوں کي تهي اُسيقدر اس سے بهي حاصل هی *

۲ صاحبان صدر يہہ بهي فرماتے هيں کہ بڑے بڑے پارسلوں کو هندستاني کڑکنے کاغذ ميں لپيٹ کر بسيبل ڈاک ارسال کرنے سے تلف هونے کا خوف هی اور في الحقيقت ايسا کوئي هفتہ نهيں گذرتا جسميں بهاري بهاري پارسل جنکے لفافے پهٹگئے اور اندر کے کاغذ ديکهنےلگے اور گرنے پر هوگئے هوں اس عدالت ميں نهيں پهنچتے اسواسطے جميع عهدہ‌داروں کو لازم هی کہ ايسے پارسلونکے بند کرنے ميں بجاے هندستاني کاغذ کے گزي يا اُس کپڑے کي تهيلياں جو امريکن‌شيٹنگ کهلاتا هی مستعمل رکهيں چنانچہ بالفعل سرشتہ ڈاک ميں يهي طريق مروج هی اور اُسکي حقيقت دريافت کرنے کے ليئے عهدہ‌داران مذکور کو مناسب هی کہ ممالک مغربي کے جنرل پوسٹ ماسٹر کے سرکيولر مورخہ ۸ دسمبر سنہ ۱۸۴۱ ع پر ملاحظہ کريں اور وے سرکيولر مذکور کو اپنے اپنے مقام کے پوسٹ ماسٹر سے حاصل کرسکتے هيں *

مقام الہ‌آباد — موزلي سمتهہ

۳ جون سنہ ۱۸۴۲ ع — رجسٹر

(۱۰۱۵)

ممالک مغربي کے ضلع اور شہر کے جمیع صاحبان جج کے لیئے

چونکه اس باب میں اکثر سوالات ہوئے ہیں که یہه جو سرکیولر مورخه ۱۴ مارچ گذشته کے روسے جسکا که ۱۰ تاریخ ماه گذشته کے گورنمنٹ گزٹ میں اشتہار ہوا یہه حکم ہی که صدرامینان اعلی کي ڈگریوں کي نقلیں داخل دفتر رہنے کے لیئے سربرام‌پوري کاغذ پر تحریر ہوا کریں تو اس حال میں کاغذ مذکور کا روپیه کہاں سے ادا کیا جائیگا لہذا صاحبان صدر مشتہر فرماتے میں که بلحاظ اشتہار گورنمنٹ مورخه ۲ اکتوبر سنه ۱۸۳۷ ع کے جسکے روسے صدرالصدور اور صدرامین وغیره کے عمله اور سائر خرچ کے لیئے زر معقول معین کیا گیا اور صدرالصدوروں کي کچہریوں میں اخراجات مذکوره کي بابت ڈیڑه سو روپیه مقرر ہیں یہه تجویز ہوئي ہی که کاغذ مذکوره کے لیئے کچھه زر معین (جو که سال بھر کے خرچ کے اندازه پر مقرر ہووے) عہده‌داران مذکور کي کچہریوں کے زر معینه مذکورۂ بالا میں سے وضع کر کے ادا کیا جائیگا پس لازم ہی که اس امر سے عہده‌داران مذکور کو اطلاع کیجاوے *

مقام فورٹ ولیم — موزلي سمتھه

۸ جون سنه ۱۸۴۲ ع — رجسٹر

(۱۰۳۴)

ممالک مغربي کے ضلع اور شہر کے صاحبان جج کے لیئے

صاحبان صدر گورنمنٹ کے حکم کے مطابق ارشاد فرماتے ہیں که آینده کو جب کسي عدالت ضلع میں وکیل سرکار کا عہده خالي ہو تو صاحبان جج کو لازم ہی که اُسکي بابت بجاے سیکرٹري گورنمنٹ کے اپنے ضلع کے صاحب کمشنر ریونیوکي خدمت میں رپورٹ ارسال کیا کریں تا صاحب کمشنر ممدوح جو رپورٹ که از روے قانون ۱۳ سنه ۱۸۲۹ ع کي دفعه ۴ کي ضمن ۳ کے اُس سے مطلوب ہی اُسکو بدینمضمون که آیا عدالت کے وکلاے مقرري میں سے کون شخص از روے لیاقت اور رویه کے عہده مذکور کا مستحق ہی گورنمنٹ کے حضور ابلاغ رکھے *

مقام الهآباد — موزلي سمتھه

۱۰ جون سنه ۱۸۴۲ ع — رجسٹر

(۱۰۳۵)

ممالک مغربي کے جمیع حاکمان دیواني کے لیئے

جو اشیا که اجراے ڈگریات کي بابت نیلام ہوتي ہیں اُنکي عذرداریوں کي تجویز کے باب میں جمیع دیواني عدالتوں کے واسطے ایک دستور خاص معین کرنیکے لیئے کلکته اور الهآباد

کے صاحبان صدر دیوانی عدالت نے دستورالعمل ھاے مفصلۂ ذیل جو کہ بذریعہ سرکیولر ھذا کے جمیع عدالتوں کي ھدایت کے لیئے مقرر ہوئے تجویز فرمائے ھیں *

۱ جو عذرداریاں کہ اشیاء منقولہ و غیر منقولہ کے نیلام کي بابت ایسے مقدمات میں پیش ھوتي ھیں سو تین قسم کي ھیں *

اول یہہ کہ جس شي پر کہ اشتہار نیلام لگا وہ عذردار کے پاس بطریق رھن ھو *

دوسرے یہہ کہ جس شخص پر کہ وہ دعوي عائد ھو جسکي بابت اشیاء مذکور پر اشتہار نیلام لگا وہ شخص اشیاء مذکور میں صرف ایک جزوي حقیت رکھتا ھو یعني علاوہ عذردار کے اسمیں کئي اور حصہ دار ھوں اور اشیاء مذکور غیر منقسم ھو *

تیسرے یہہ کہ جس شخص پر کہ دعوي عائد ھو اسکو اس اشیا میں جو قرق اور مشتہر بہ نیلام ھوئیں کسي طرح کي حقیت حاصل نہو اور نہ کبھي حاصل ھوئي ھو یا جو کچھہ حق حقوق کہ اسکے بزرگ اشیاء مذکور میں رکھتے ھوں سو انھوں نے بذریعہ بیعنامہ یا ھبہ نامہ یا کسي اور وثیقہ موثق کے پیشتر ھي عذردار یا کسي اور شخص پر جس سے کہ عذردار مذکور کو دعوي حقیت حاصل ھوا منتقل کردیئے ھوں *

۲ بابت عذرداري قسم اول کے از روے سرکیولر مورخہ ۴ ستمبر کے جو ۴ نوامبر سنہ ۱۸۴۰ ع کے گورنمنٹ گزٹ میں مشتہر ھوا پیشتر ھي حکم ھوچکا ھی کہ مرتہن کے دعوي کي بابت تحقیقات سرسري کرنیکي کچھہ احتیاج نہیں کیونکہ خریدار نیلام کے بعد بلحاظ اشیا کے وہ حقیت رکھیگا کہ جو راھن رکھتا تھا پیشتر نیلام سے اور یہہ بھي کہ نیلام مذکورہ سے مرتہن کي حقیت میں کچھہ خلل واقع نہیں ھوتا ھی اور اسمیں یہہ بھي حکم تھا کہ جو اس طرح کا دعوي کہ اشیاے مذکور پر پیشتر سے ھو اس سے نیلام کنندہ کو عندالفرصت نیلام کے وقت خریداروں کو اطلاع دیني لازم ھی *

۲ دستورالعمل ھذا کي اصل وجہہ یہہ ھی کہ عذردار کو مدعی علیہ کي اشیاء مذکور میں کچھہ حقیت رکھنے کي بابت انکار نہیں ھی پس اگر اسمیں کچھہ تحقیقات بھي ھو تو نیلام بالکل موقوف نہوگا مگر البتہ عذردار کي حقیت کا تعین اور اثبات ھو جائیگا پر ایسے دعوي کا اثبات از روے تحقیقات سرسري کے جائز نہیں *

۳ عذرداري قسم دوم میں بھي یعني جس حال میں کہ عذردار اشیاء مقروقہ اور مشتہر بہ نیلام میں ایک حصہ دار ھو اور یہہ درخواست رکھتا ھو کہ اشیاء مشتہرہ میں سے اسکا حصہ محفوظ رہے اور فقط اسي شخص کي حقیت جس پر دعوي عائد ھی نیلام ھو طریق مذکورۂ بالا پر عمل کرنا چاھیئے *

۳ لہذا صاحبان عدالت کو لازم نہیں کہ عذردار کے حصہ کو محفوظ اور دوسرے کے حصہ کو نیلام کرنے کے لیئے اشیاء مشتہرہ میں سے عذردار اور اس شخص کي حقیت کي تحقیقات کرنے کي بابت جس پر دعوي عائد ھی کوئي عذرداري بطریق متفرقات سماعت کریں کیونکہ اس شخص کے حق حقوق نیلام ھونے سے جس پر دعوي عائد ھی اور حصہ داروں کے حق حقوق میں کچھہ قباحت نہیں آتي ھی اور ان صورتوں میں بھي نیلام کنندہ کو نیلام کے

وقت جو عذرداریاں که اُسکي بابت هوئي هوں اُنسے سب کو آگاهي دیني چاهیئے *

۴ بلحاظ تیسري قسم کي عذرداري کے یعني جسمیں که دعوي کي بنا اشیاء مشتهرہ نیلام کے خرید غیر مشروطه یا اور وجهہ قطعي پر منحصر هو صاحبان صدر ارشاد فرماتے هیں که چونکه اِسمیں بهي عذر هی که اشیاء مشتهرہ قرضدار کي ملکیت نهیں سو اُسمیں تحقیقات سرسري کرني واجب هی کیونکه نیلام کا هونا یا نهونا اِسي تحقیقات پر منحصر هی مگر اُس تحقیقات میں یهه مدنظر رکهنا چاهیئے که متفرقات میں فقط قبض و تصرف کي تحقیقات جائز هي اور اگر یهه بات ثابت هوجاے که اشیا کے قرق اور مشتهر به نیلام هونے کے پیشتر عذردار یا دعویدار کا دخل اُس پر في الحقیقت تها تو نیلام کے موقوف کرنیکے لیئے وجهه کافي هی اور جو شخص که اِس میں ناراض هو وہ نمبري نالش کرنیکے لیئے مجاز هی *

۵ واضح هو که ایسے نیلاموں میں خریدار کو سواے اُس حقیت کے جو که اُس شخص کو جسکے حق و حقوق نیلام هوئے حاصل تها حاصل نه هوگا اور صاحبان عدالت کو چاهیئے که وہ اپنے اجراے حکمناموں میں خریدار نیلام کو بلحاظ اشیاء نیلامي کے صرف اُس حال میں رکهیں جس میں مدعی علیه تها *

۶ دستورالعمل هاے مذکورہ بالا جمیع اشیاء منقوله و غیر منقوله سے متعلق هیں *

مقام الهآباد — موزلي سمته

۱۰ جون سنه ۱۸۴۲ ع — رجسٹر

خلاصه

دستورالعمل دیواني عدالتوں کي هدایت کے لیئے اِس باب میں که اگر کسي اشیا کي بابت جو بنابر اجراے ڈگري نیلام هونیکو هی عذرداري هو تو اُسمیں تحقیقات سرسري کس قاعدہ پر کرني چاهیئے اور کس حال میں *

(۱۱۰۸)

ممالک مغربي کے جمیع صاحبان سول اور سشن جج کے لیئے

جو احکام ممانعت که صاحبان آنریبل کورٹ آف ڈایرکٹرس بهادر کے حضور سے حال میں صادر هوئے هیں بلحاظ اُنکے صاحبان صدر ممالک معربي لفٹننٹ گورنر بهادر کي منظوري سے اشتهار گورنمنٹ مندرجهٔ ذیل مورخهٔ ۲۹ دسمبر سنه ۱۸۳۵ ع کو جسکے رو سے صدرالصدوروں اور صدرامینوں اور منصفوں اور عدالت کے مفتیوں اور پنڈتوں کو هر قسم کي تجارت کے لیئے امتناع هی اطلاع عام کے واسطے اشتهار کرتے هیں اور ارشاد فرماتے هیں که صاحبان جج حکم اشتهار مذکور سے جمیع عهدہداروں کو جنسے که وہ متعلق هی آگاہ اور مطلع کردیں *

مقام الهآباد — موزلي سمتهه

۲۰ جون سنه ۱۸۴۲ ع — رجسٹر

اشتہار

جوڈیشل اور ریونیو ڈپارٹمنٹ

۲۹ دسمبر سنہ ۱۸۳۵ ع

۱ صدرالصدورں اور صدرامینوں اور منصفوں اور عدالتہاے ضلع اور شہر اور پریسیڈنسي هذا کي صدر دیواني عدالت کے مفتیوں اور پنڈتوں کو بذریعہ اشتہار هذا کے حکم دیا جاتا هی کہ وہ کسي نوع کا کار تجارت اختیار نہ کریں اور اگر احیانا مرتکب ایسي حرکت کے هونگے تو عہدہ سے معزول کیئے جائینگے *

۲ اگر صدرالصدور یا عہدہداران مذکورۂ بالا میں سے کوئي اور بالفعل کار تجارت کرتا هو یا کار مذکور از روے وراثت اُسکو حاصل هوا هو تو اُسے لازم هی کہ ایک مهینے کے عرصہ میں ضلع یا شہر کے صاحب جج یا صاحبان صدر دیواني عدالت کے صاحب رجسٹر کو اس حال سے آگاہ کرکے حتی الوسع جلد اس کار سے دست کش هو اور درصورتیکہ ایک سال میں اُس معاملہ سے فارغ نہوسکے تو پھر خواہ عہدہ سے مستعفي هو یا آنکہ حقیقت حال تحریر کرکے صاحب جج یا صاحب رجسٹر کي خدمت میں ارسال رکھے کہ تا وہ اُسکو گورنمنٹ یا صاحبان صدر دیواني عدالت کے حضور یعني جس سے کہ عہدہدار مذکور تعلق رکھتا هو معہ اپني راے کے اس باب میں کہ آیا عہدہدار مذکور کو معاملات سے فارغ هونیکے لیئے زیادہ مہلت عنایت کرني مناسب هی کہ نہیں پیش کرے اور جو شخص کہ عہدہداران مذکور میں سے اس امر میں تساهل اور تغافل کریگا وہ مستوجب اُس سزا کا هوگا گویا کہ اُسنے اشتہار هذا کے مشتہر هونے کے بعد کار تجارت اختیار کیا تھا *

۳ امیدواران عہدۂ منصفي اور صدر امیني وغیرہ کو اپني درخواستوں میں یہہ بھي تحریر کرنا چاهیئے کہ وہ کسي نوع کا کار تجارت نہیں کرتے هیں اور اگر اُنکے عہدہ پر مقرر هونے کے بعد دریافت هوگا کہ درخواست کے گذراننے کے وقت وہ تجارت کا کام کرتے تھے تو معزولي کے مستوجب هونگے *

(۱۱۴۳)

ممالک مغربي کے جمیع صاحبان سول جج کے لیئے

۱ صاحبان صدر دیواني عدالت کو کئي سال سے ضرورت اس امر کي منتقش خاطر هی کہ کوئي ایسي تدبیر عمل میں آوے کہ جو نقصان کہ محالات کو اُن صورتوں میں واقع هوتے هیں جنمیں کہ محکمہجات دیواني محالات مذکورہ کي حقیت کے مقدمات کو بدون لحاظ اس امر کے فیصلہ کرتے هیں کہ آیا محالات مذکورہ کے حالات اور کوایف کیا هیں اور اُنمیں حقیتیں کس قسم کي هیں اور قابضوں کے قبض و دخل کس نوع کے هیں وہ مندفع هوں اور جو

خرچ اور تکلیف بیجا که اشخاص متعلقه مقدمه کو اور جو خفت اور سبکي که لاجرم سب عدالتوں کو اُن فیصلوں کي تعمیل کي بابت احکام صادر اور جاري کرنے سے جنکي تعمیل بنظر کوایف محالات مذکوره کے محض ناممکن هی عائد هوتي هی وه عائد نهونے پاوے *

۲ تجویزات چند درچند اس باب میں درمیان گورنمنٹ اور صدر دیواني عدالت اور صدر بورڈ کے عمل میں آئیں اور حل میں بپاس اسکے که باب مذکور کي هر شق پر بخوبي غور کیا جاوے اور یهه دریافت هو که کسقدر تخالف اُس سبب سے اب تک واقع هوا هی اور بنظر اسکے بهي که اگر ممکن هو تو اُسکي بابت تدابیر دافعیه تجویز کیجاویں• صاحبان صدر دیواني اور صدر بورڈ میں بالمشافهه مصلحت هوئي *

۳ صاحبان صدر عدالت دیواني کو بعد غور کامل کے یقین هوا هی که اگر یهه اظهار صاحبان صدر بورڈ فی الحقیقت راست هی که بسبب انتظام حل باب مال کے جو تجدید بندوبست اراضي کي بابت ان اضلاع میں جاري هوا هی ایک اسطرح کي بهي یادداشت مرتب هوئي هی که وه هر اهل غرض کو مل سکتي هی اور اُسمیں جمیع اضلاع کے محالوں اور موضعوں اور گانووُں کي اصل حقیت بتصریح تمام مندرج هی تو بس یهي کافي هی که محکمه جات مرافعه اولی جو احکام که قوانین میں درباب تحریر بیان دعوي اور تحقیقات دعوي کے مندرج هیں اُنکي تعمیل کرانے میں بغایت متوجهه هوں که اگرچه وه قباحت جسکي شکایت هی بالکلیه مسدود نهو تو بهي کچهه اُسکا تدارک اور انسداد هوجاوے *

۴ صاحبان بورڈ صراحة بیان کرتے هیں که حقیت اراضیات اُن ضلعوں میں تین قسم پر منقسم هی اول زمینداري مطلق دوم پٹیداري مطلق یعني بهیاچارا سوم پٹیداري مع الغیر اور تعریف اِن حقیتوں کي اور بیان ان عوارض کا جو حقیت هاے مذکوره پر عائد هو سکتے هیں صدر بورڈ کے سرکیولر بندوبست کي دفعه ۱۹۹ سے لغایت دفعه ۲۰۳ میں مندرج هی اور دوسري اور تیسري قسم کي حقیتوں پر علاوه عوارض بالا کے ایک عارضه نو یعني دخل مخلوطه جسکي بابت سرکیولر مذکوره بالا کي دفعه ۲۲۵ سے لغایت دفعه ۲۳۷ میں تصریح هوئي هی عائد هوسکتا هی اور صاحبان صدر کو دریافت هوا هی که سرکیولر مذکوره بالا معه دیگر سرکیولروں صاحبان بورڈ کے بورڈ ممدوح کي طرف سے هرایک صاحب جج کے پاس بهیجا گیا هی اور وه اُس سبب اِن مضامین سے بخوبي مطلع هوسکتے هیں *

۵ • واضح هو که قسم اول اقسام سهگانه مذکوره بالا کي حقداري مشترک سے جسکي تعریف قوانین انگلسیه میں مندرج هی بهت مشابهه هی یعني هرایک شریک علاقه کے هرایک جزو میں بقدر حصه رسدي کے استحقاق مساوي رکهتا هی اور زر محاصل یکجا جمع هوکر بعد اداے مالگذاري سرکار اور اور اخراجات کے جو کچهه باقي بچتا هی اُسکو جمیع شرکا بقدر حصه رسدي هرواحد کے باهم تقسیم کرلیتے هیں اور صاحبان صدر فرماتے هیں که جب کوئي اس قبیل کا مقدمه منجمله کل علاقے کے ایک حصه رسدي کي بابت یعني چوتهے آٹهویں پچاسویں یا سویں حصه کے لیئے مرجوع هو تو وه دعوي درست هی اور اُسکا تجویز اور فیصل کرنا جائز اور ظاهر هی که جب اس قسم کے مقدمات کي

اجراے ڈگري کے لیئے صاحبان مال کو حکم هوگا تو اُسمیں کسي نوع کي دقت واقع نهوگي کیونکه صاحبان کلکٹر کو فقط مالکان علاقه کو اتنا آگاه کر دینا هوگا که اب مدعي بمنزله مالک اس حصه رسدي کے جسکي بابت اسکے حق میں ڈگري هوئي سمجها جاے اور جو حقوق که منجمله کل علاقه کے اُسکے حصه سے متعلق هیں وه اُنکا اور اُنکے انتفاع کا مستحق هوگا *

۶ اگر حاکم عدالت یهه چاهے که مدعي کو اپنے حصه پر دخل علیحده دلایا جاے اور اس مضمون کا حکم صادر کرے تو صاحب کلکٹر کو لازم هی که قانون ۱۹ سنه ۱۸۱۴ ع کے احکام کے مطابق کل علاقه میں سے ایک چک یعني ایک قطعه تجویز کرے مگر اس مقدار سے که بلحاظ زمین کي پیداواري حال اور قابلیت کے قطعه مذکور ازراه انصاف برابر حصه رسدي مدعي کے هوسکے اور صاحب کلکٹر یهه امر بذریعه نقشه اور رجسٹر مکمل کے که مرتب هونا جسکا هر ضلع کے اراضي غیر مزروعه کي بابت صاحبان بورڈ کے لکھنے سے دریافت هوتا هی بآساني انجام دے سکیں گے اور اغلب که پیمایش بار ثاني کي کچهه احتیاج نهوگي *

۷ مگر ظاهر هی که جو مواضع که دوسري اور تیسري قسم کي حقیت کے هیں یعني پٹیداري مطلق اور پٹیداري مع الغیر کے اُنکے حصوں کي عرضي دعوي میں بیان دعوي مقدمات دیگر کي نسبت زیاده مصرح هونا لازم هی اور جب که یهه جزئیات عرضي دعوي میں فروگذاشت هو جاتي هیں اور بلا ادراک کیفیت خاص اصل حقیت کے ڈگریات صرف بملاحظه کواغذ اربعهٔ معمولي کے صادر هوتي هیں تو اُنکے اجرا میں بهت سي دشواریاں عائد هوتي هیں بلکه اُنکا اجرا درحقیقت نا ممکن هو جاتا هی *

۸ اور وجهه اُسکي یهه هی جیسا که صاحبان صدر بورڈ نے باب هذا پر اپني عرضداشت موسومه گورنمنٹ میں لکها هی " که ,, اس قسم کي اراضیات پر کسي طرح کا قبضهٔ مجموعي نهیں اور اُنکي توریث اور انتقال اور دخل بالتفریق هی اور نه بالاجماع پس اسي واسطے جو قاعدے که اراضیات مقبوضهٔ بالاجماع سے متعلق هیں وه اراضیات مذکورهٔ بالا پر نه بلحاظ دخل و قبض، کے جاري هوسکتے هیں اور نه بلحاظ تفریق و تقسیم کے کسواسطے که جب تک حکم صاف و صریح صادر نهو که فلاں شخص فلاں اراضي سے فلاں شخص کي دخل دهاني کے واسطے بیدخل کیا جاے تب تک کسي شخص کو اراضي مقبوضه بالتفریق سے خارج کرنا اور دوسرے شخص کو اُسکي جگهه دخل دلانا ایک امر دشوار هی اور علیٰ هذالقیاس ایک محال مقبوضه بالتفریق کو بهي بموجب حصه رسدي کے منقسم کرنا نا ممکن هی کسواسطے که اِس قسم کي تقسیم خلاف حکم دفعه ۳۰ قانون ۱۹ سنه ۱۸۱۴ ع کے هی *

یهه موضع کل چند اراضیات فوري هولڈ یعني ملکیت جداگانه سے مرکب هی اور قطعے اراضیات مذکوره کے یکجا واقع نهیں هیں بلکه بهت سے کهیتوں پر مشتمل هیں اور وه کهیت منتشر اور اور مالکوں کے کهیتوں سے مخلوط اور ملحق هیں پس جسپر کسي مالک کے پاس دس کهیت هیں تو یهه اکثر هی که اُن میں سے هر کهیت کے چار طرف اور مالکوں کے کهیت واقع هیں اور یهه امر شاذ هی که دو کهیت ایک هي حقیت کے یکجا اور متصل بکدیگر هوں اور مواضع بهیا چاره میں ایسا اکثر واقع هوتا هی که مختلف فرقوں اور خاندانی

اور قومیت کے لوگ قابض کھیت ہوتے ہیں اور اُنمیں با ہمدگر سوا‌ے اِسکے کہ انکے کھیت ایک ہی سرحد سیوانہ میں واقع ہیں اور وہ بستی میں ایک ہی جگہہ کے ساکن ہیں اور زر مجوزہ موضع کل کی بابت اپنا اپنا حصہ جمع سرکار بذریعہ شخص واحد یا مختلف کے ادا کرتے ہیں اور کسی طرح کی اغراض اصلی یا عارضی لاحق حال نہیں •

۹ صاحبان بورڈ یہہ بھی فرماتے ہیں اور آنکا فرمانا قرین انصاف بھی ہی کہ " اس صورت کے مقدمہ میں جسمیں کہ قبضہ اراضی قدیم‌الایام سے صراحۃ بالتفریق چلا آیا ہی یہہ لازم ہی کہ اگر کوئی شخص یہہ دعوی کرے کہ قابض حال بیدخل ہوکر میں دخل پاوں تو وہ کھیت کھیت کا نشان دے اور یہہ بات ثابت کرے کہ دعوی اسکا قابض حال کے دعوی سے مرجح ہی اور مدعی کو یہہ بھی بالثبات پہنچانا ہوگا کہ وہ اُس میعاد کے اندر جسکے منقضی ہونے سے از روے قوانین متمشیہ کے کسی قابض حال کے استحقاق میں تخلل واقع نہیں ہوتا ہی اُن کھیتوں پر دخیل تھا یا آنکہ ازروے گواہی کے کچھہ ایسی باتیں بپایہ تحقیق پہنچاوے جسکے سبب باوجود منقضی ہونے میعاد کے بھی قوانین کے بموجب حق ارجاع نالش رکھہ سکتا ہو اور اگر وہ یہہ امر ثابت نکرسکیگا کہ باوجود انقضاے میعاد کے اسکو پھر بھی از روے قوانین کے استحقاق ارجاع نالش حاصل ہی تو اس امر کے اثبات پر کہ وہ فلاں مورث کی فلاں پشت میں نسبت حسبی یا نسبی رکھتا ہی کچھہ لحاظ نکیا جائیگا اور معلوم ہو کہ صورت ہر دعوی کے اور اُسکے وجہہ ثبوت درمیان ہر قسم کی حقیت کے مختلف ہوتی ہی اور کوئی ڈگری صورت بالا میں صادر نہیں ہوسکتی ہی اور اگر صادر ہووے بھی اور فقط موضع کل کے ایک جزو کی بابت ہو تو کسی کام کی نہیں کسواسطے کہ موضع مذکور جیسا کہ اوپر ذکر کیا گیا چند حقوق مختلف سے مرکب ہی اور اسیواسطے اس امر کی تصریح ضرور ہی کہ مدعی کو کس اراضی پر دخل دلانا ہی اور کون شخص اُسکے واسطے بیدخل کیا جاے •

۱۰ ازروے قوانین یہہ حکم ہی کہ عرضی دعوی میں اصل صورت دعوی معہ وجوہات کے کہ جن پر وہ دعوی مبنی ہو بتشریح و تصریح مندرج ہو اور تحقیقات مقدمہ شروع کرنے سے پیشتر جن امور کا اثبات کہ متخاصمین سے ضرور ہوگا اُنکو منقح کرکے قلمبند کرلیا جاوے اور حکم ہذا کا مقصود یہہ ہی کہ محکمہ‌جات مرافعہ اولی دستورالعمل ہاے مذکورہ کی تعمیل اپنے اوپر لازم جانیں اور اُنکی تعمیل کی بابت اوروں پر بھی تاکید کریں •

۱۱ • بلحاظ مہیا ہونے ذریعہ تعمیل اُن احکام کے صاحبان صدر بورڈ نے صاحبان صدر دیوانی عدالت کی یہہ طمانیت کی ہی کہ جو مراتب کہ مدعی کو اپنی عرضی دعوی کے تحریر کے لیئے حسب قاعدۂ مذکورہ بالا کے ضرور ہیں سو بالکلیہ بندوبست حال کے کاغذات میں جو داخل ہر کچہری کلکٹری ہیں درج کیئے ہوئے ہیں اور صاحبان بورڈ اپنی عرضداشت موسومہ گورنمنٹ میں جسکا کہ اوپر ذکر ہوچکا ہی بیان کرتے ہیں کہ ہرایک کاغذ بندوبست کے ساتھہ ایک نقشہ موضعوار بقید موقع خاص اور حقیت ہرایک کھیت کے اور بھی ایک رجسٹر جسمیں تعداد کھیتوں کی اور ہر مالک کے ہرایک کھیت کا رقبہ اور اُنکا حصۂ مالگذری منجملہ جمع سرکاری موضع کل کے مندرج ہی موجود ہی اور ہر اہل غرض کو اختیار ہی کہ بذریعہ

درخواست اُسکي نقل یا انتخاب حاصل کرے اور اپني عرضي دعوي کو بصراحت تمام لکھنے کے لیئے نمبر اور نام قابض اُس کھیت کا جسپر وہ دعوي رکھتا هی عرضي دعوي میں لکھے *

۱۲ صاحب کلکٹر وقت ضرورت صاحب جج کو ایک فہرست جس میں اُسکے علاقہ کے هر موضع کي کیفیت بدیں مضمون که آیا اُسمیں حقیتیں بطور اراضي داري مجموعي یعني زمینداري مطلق کے هی یا بطریق بالتفریق یعني پٹیداري مطلق اور مع الغیر کے مندرج هوگي مهیا کردیگا اور جو رجسٹر انتقالات موضع وغیرہ که کچهري کلکٹري میں مرتب هوا کرتا هی اُس سے یهه دریافت هوسکیگا که بعد بندوبست کے کس کس کا قبضه منتقل هوا هی *

۱۳ بلحاظ کوایف مندرجه بالا کے صاحبان صدر بپاس هدایت عدالت هاے دیوانی کے دستورالعمل هاے مرقومة الذیل صادر فرماتے هیں اور اُنکے جمیع احکام عموما جاري هونگے مگر جو احکام که کواغذ بندوبست اور کسي ایسے حکم کي بجاآوري سے جسکے واسطے کواغذ بندوبست کا ملاحظه کرنا ضرور هی متعلق هیں وہ صرف اُن اضلاع یا جزو اضلاع میں جاری هونگے جهاں که از روے قانون ۹ سنه ۱۸۳۳ ع کے بندوبست جدید هوچکا هی اور بهي اُس صورت میں جب که صاحب کلکٹر هر سال صاحب جج کو مطلع کرتا رهیگا که کواغذ بندوبست اور اور کواغذ جنکا که قانون مذکورۂ بالا میں ذکر هی بمطابقت حکم صاحبان بورڈ مرتب هوئے هیں اور یکم جنوري سنه حال تک بعد امتحان صحیح اور درست پائے گئے *

دستورالعمل

۱ آینده سے اراضیات کے دخل و حقیت کي عرضي دعوي میں یهه تحریر هونا لازم هی که آیا اراضیات مذکورہ اقسام سهگانه زمینداري اور پٹیداري مطلق یعني بهیاچارہ اور پٹیداري مع الغیر میں سے کس حقیت کي هیں اور جس مقدمه کي عرضي دعوي میں که یهه مراتب مصرح نهوں چاهیئے که وہ مقدمه نیسّت کردیا جاوے *

۲ اگر مقدمه مرجوعه بابت جزو ایک ایسے محال کے هو جسکي وجهه حقیت مبني برزمینداري مطلق هی تو عرضي دعوي میں یهه تحریر کیا جاوے که آیا مدعي اپنا حصه علیحده کرایا چاهتا هی یا آنکه صرف اپنے حصه کي اثبات کا طالب هی اور جس صورت میں که مدعي کو صرف اثبات حصه منظور هو تو بشرط ثابت هونے دعوي کے اس مضمون سے ڈگري صادر کي جاوے که نام مدعي بهي کلکٹر کي کتابوں پر قابضان دیگر کے نام کے شامل اسطرح پر لکهه دیا جاوے که جو تحصیل زر مالگذاري سرکار نه بذریعه صدر مالگذار کے هوتي هی اُس میں کچهه تخلل واقع نهو *

۳ اور درصورتیکه مقدمه مذکور ایسي اراضیات کي بابت هو جسکي وجهه حقیت بطریق پٹیداري مطلق یا پٹیداري مع الغیر کے هی تو چاهیئے که عرضي دعوي میں وهي اصل کهیت یا قطعات اراضي جن پر دعوي هی تحریر کیا جاوے اور اُنکے قابضان حال بمنزلهٔ مدعا علیهوں کے قرار دیئے جاویں اور عرضي دعوي کے همراہ موضع کے نقشه کهیت وار

کا انتخاب جس میں که نمبر اُس کھیت کا جس پر دعوی ھی اور نام اُن لوگوں کے جو که کواغذ بندوبست میں بطریق قابضان حال مندرج ھیں لکھا ھوا ھو داخل کیا جاوے اور پٹیداري مخلوط میں سواے مراتب مذکورہ بالا کے تفصیل جمیع حقوق مدعا به کي جو حسب بیان مدعي کے اُسکے دعوي سے متعلق ھوں لکھني چاھیئے اوربشرط ثبوت دعوي کے وھي حکم جو دستورالعمل ھذا کي دفعه ۲ میں اُوپر مذکور ھوا ڈگري میں مندرج کیاجاوے ٭

۴ جمیع اقسام حقیت کے مقدمات میں عرضي دعوي متضمن اس امرکي بھي ھوني لازم ھی که دعوي مدعي کن وجوھات پر مبني ھی اورکس وجھه سے استحقاق اسکا مدعی علیه یا مدعی علیھوں کے استحقاق پر ترجیح رکھتا ھی اور اگر کبھي وہ پیشتر اُس پر دخیل رھا ھو تو باعث بیدخلي تحریر کرے اور اگر سابق بارہ برس پیشتر کبھي اُس پر دخل اُسکا نھوا ھو تو یھه مصرح لکھی که ازروے قوانین میعاد مقدمات کے اُسکا مقدمه کس وجھه سے قابل سماعت ھو سکتا ھی ٭

۵ محکمه جات مرافعه اولی کو لازم ھی که مراتب مذکورۂ بالا میں سے ھرایک امرکي بابت مدعي سے وجھه ثبوت کافي طلب کریں اور اراضیات پٹیداري مطلق اور پٹیداري معالغیر کي ڈگري کرنے میں وھي خاص قطعه اراضي جو که کواغذ پلیڈنگس میں مندرج ھو اور جسکي بابت ڈگری ھوئي ھو معه وجوھات ڈگري کے فیصله میں تحریر کریں ٭

۶ کواغذ بندوبست کے انتخابوں کي نقلیں جو که ھمراہ عرضي دعوي گذرانني کے لیئے مطلوب ھوں صاحب کلکٹر کے حضور سے حسب ضابطه درخواست پیش ھونے پر مرحمت ھونگي ٭

۷ جو ڈگریاں که اراضیات بالتفریق کي بابت صادر ھوئي ھیں مگر ھنوز جاري نھیں ھوئیں اور اُنمیں مراتب دستورالعمل ھاے مذکورۂ بالا مرعي نھیں ھوئے صاحبان عدالت کو لازم ھی که اُنکے اجرا کرنے میں حتی الوسع کوشش کریں لیکن درصورتیکه صاحب کلکٹر صاحب جج کو متیقن کرادے که وھاں کوئي ایسا قبضه مجموعي نھیں که حکم تجویز آخري تعمیل پاوے تو ڈگري کو ناممکن التعمیل لحاظ کرکے مقدمه کو بھي میرہ سے خارج کر دیں اور مدعي کو اجازت ھی که حسب دستورالعمل ھذا کے عرضي دعوي بقید شی خاص مدعا به کے مرتب کرکے مقدمه کو ازسرنو دائر کرے ٭

مقام اله آباد — موزلي سمتھه

۲۴ جون سنه ۱۸۴۲ ع — رجسٹر

(۱۱۴۶)

مما لک مغربي کے حاکمان دیواني اور فوجداري کے لیئے

عھدہ داران سرکاري پر واضح ھو که بمتابعت حکم سوپریم گورنمنٹ کے یھه حکم نافذ ھوا ھی که جمیع امورات جو علم کیمیا سے متعلق ھوں اور جنکے دریافت کرنیکے لیئے کار سرکار میں ضرورت پڑے اُنکي بابت جمیع تحریرات اور استفسارات فورٹ ولیم میں مڈیکل کالج

کے مدرس کیمیا کے پاس مرسل ہوا کریں اور صاحب ممدوح کو اس باب کي جمیع چٹھیات موصولہ اور مرسولہ کا محصول معاف اور مرفوع القلم هي •

مقام الہ آباد — موزلي سمتھہ
۲۴ جون سنہ ۱۸۴۲ ع — رجسٹر

(۱۱۷۹)

ممالک مغربي کے حاکمان دیواني کے لیئے

صدر دیواني عدالت میں سماعت کے لیئے مقدمات کے مرتب ہونے میں اس باعث سے کہ اپیلانت اپني اپیل کي عرضیوں میں خواہ وے حاکمان مقام کو گذراني جائیں خواہ حاکمان صدر کو جمیع رسپانڈنٹوں کا نام درج نہ کرکے بعضوں کي نسبت لفظ وغیرہ پر اکتفا کرتے هیں اکثر موجب توقف کا هوتا هي اور اسي سبب سے اُن سب پر اطلاعنامہ اجرا نہیں هو سکتا پس چونکہ یہہ دستور قانون ۶ سنہ ۱۷۹۳ ع کي دفعہ ۱۰ اور قانون ۵ سنہ ۱۸۰۳ ع متعلقہ ممالک مفوضہ کي دفعہ ۱۰ کي ضمن ۳ کے احکام کے خلاف هي لهذا جن عرضیوں میں کہ یہہ نقص هوگا وہ نا تمام تصور کي جائیں گي اور از روے قوانین کے نامنظور هونگي اور جو میعاد کہ اپیل کے واسطے معین هي اسکے باب میں مثل عرایض اپیل کے نہ تصور کي جائیگي •

۲ معہذا جس وقت کہ کوئي اپیلانٹ اُن جمیع اشخاص میں سے جو کہ عدالت تابع میں مدعی علیہ تھے کسیکا نام بدون لکھنے وجوهات کے فروگذاشت کریگا تو اسکو اپیل کي میعاد کے اندر اس نقص کي تصحیح کے واسطے اجازت مرحمت هوگي اور درصورتیکہ اس امر میں غفلت واقع هو تو اسکا اپیل بطور اپیل غیر مکمل کے مسترد کیا جایگا •

۳ جن صاحبان جج اور صدر امینان اعلی کو کہ اسطرح کي اپیل کي عرضیاں نا مکمل عدالت صدر میں ارسال کرنیکے لیئے پیش کي جائیں اُنکو لازم هي کہ ان لوگونکو احکام مرقومہ بالا سے مطلع فرماویں فقط

مقام الہ آباد — موزلي سمتھہ
۱ جولائي سنہ ۱۸۴۲ ع — رجسٹر

خلاصہ

دستور العمل اس باب میں کہ صدر دیواني عدالت کے اپیلانٹونکو عرایض اپیل میں جمیع رسپانڈنٹونکا نام درج کرنا واجب هي •

(۱۱۹۷)

ممالک مغربي کے جمیع صاحبان سول اور سشن جج کے لیئے

صاحبان عدالت حسب الحکم گورنمنٹ کے ارشاد فرماتے هیں کہ آیندہ سے اضلاع کي عدالتوں کے پنڈت یا مفتي کي تقرري کي سند معہ امیدوار کي سند لیاقت اور نقشہ تقرري کے جو کہ بطرز ملحقہ کے پر کیا جاے قانون ۱۱ سنہ ۱۸۲۶ ع کي دفعہ ۴ کي ضمن ۲ کے بموجب صاحبان صدر دیواني عدالت کي معرفت گورنمنٹ کو مرسل هوا کرے •

مقام الہ آباد — موزلي سمتھہ
۱ جولائي سنہ ۱۸۴۲ ع — رجسٹر

نقشہ تقرر مفتي —— بضلع ——

۱	عہدہ جو خالي ہوا	
۲	کسطرح خالي ہوا	
۳	جو مقرر ہوا اُسکا اور اُسکے باپ کا نام	
۴	عمر	
۵	مذہب اور ذات	
۶	مسکن یعني شہر یا ضلع اور پرگنہ اور موضع	
۷	کیفیت خدمات ماضیہ کي خواہ سرکار کي خواہ اور اشخاص کي اگر سرکار کي تو کس عہدہ‌دار نے اولا مقرر کیا اور کسنے بعد اُسکے ترقي کي	
۸	کیفیت اُسکي املاک غیرمنقولہ‌کي اور کس جگہہ واقع	
۹	مسکن مجوزہ اور علاقہ	
۱۰	کیفیت لیاقت اور واقفیت زبان فارسي بنگالي یا انگریزي وغیرہ کي	
۱۱	اس خانہ میں یہہ تحریر کرنا چاہیئے کہ جو شخص مقرر ہوا وہ کسي قانون کے بموجب نالایق نہیں اور اور کوایف	

موزگي سمتھہ —— رجسٹر

(۱۲۱۱)

ممالک مغربي کے جميع صاحبان جج ضلع اور شہر کے ليئے

۱ چونکہ دريافت هوا هي کہ علاوہ صورتوں محالات کل کے جو کہ از روے قوانين کے بابت بقاياء مالگذاري قابل نيلام هيں حاکمان مال کا يہہ دستور ہو گيا هے کہ جب حق و حقوق ايک جزو محال کے بعلت اجراے ڈگري عدالت نيلام هوتے هيں تو وہ زر باقيات مالگذاري کو اُسکے ماحصل کے عدالت ديواني ميں ارسال کرنے سے پيشتر وضع کرليتے هيں تو صاحبان عدالت نے بذريعہ ايک سرکيولر مورخہٴ ۸ مئي سنہ ۱۸۴۰ ع نمبر ۸۸۹ کے صاحبان جج سے ايک کيفيت متضمن جميع نيلاموں کي جو کہ حاکمان مال نے باجراے ڈگري صاحبان جج اور عدالتهاے تابع کے سنہ ۱۸۳۹ ع ميں کيئے تھے طلب رکھي تا کہ دريافت هو کہ آيا دستور مذکور جاري هے کہ نہيں اور اگر جاري هے تو کہاں تک هے اور از روے ريٹرنوں کے جو کہ بمطابقت حکم سرکيولر بالا کے موصول هوئے واضح هوا کہ درحقيقت صاحبان کلکٹر اُن صورتوں ميں جن ميں کہ صرف جزو محالات اور حق حقوق چند اشخاص کے نيلام هوتے هيں زر مالگذاري سرکار وضع کر ليا کرتے هيں ٭

۲ اب بمنظوري گورنمنٹ عہدہ داران ديواني کو بالعموم اطلاع دي جاتي هے کہ دستور مذکورہ بالا صدر بورڈ کے سرکيولر مطبوعہ نمبر ۲ کے دفعہ ۱۳۲ اور بالتخصيص دفعات ۱۴۳ اور ۱۴۴ کے رو سے بالکل ممتنع هوگيا هے اور صاحبان بورڈ کو يقين هے کہ يہہ امر اب صاحبان کلکٹر کے بہت خوب ذهن نشين هے کہ علاوہ صورت نيلام محال کل کے زر مالگذاري سرکار کبھي نيلام کے ماحصل ميں سے جو کہ بعلت اجراے ڈگري هوا وضع نہ کيا جايا کريگا اور بورڈ ممدوح يہہ بھي فرماتے هيں کہ درصورت ايسے امور واقع هونے کے يہہ سمجھنا چاهيئے کہ صاحب کلکٹر نے ايک دستورالعمل معروف کے مرعي کرنے ميں تغافل کيا ٭

۳ اور چونکہ صاحبان بورڈ فرماتے هيں کہ جب وضع زر نا جائزہٴ مذکورہٴ بالا کي بابت کوئي رپورٹ اُنکے حضور مرسل هوگي تو وہ زر مذکورہ کو بعدالت آمر نيلام واپس کراديں گے اور وصول مالگذاري سرکار کے ليئے کوئي اور تدبير جائزہ عمل ميں لاوينگے لہذا صاحبان جج کو حکم هے کہ جب کبھي ايسي صورتوں ميں کوئي صاحب کلکٹر اس طرح پر کچھہ زر وضع کرلے تو فورا بپاس اطلاع عدالت هذا تحرير کريں اور عدالتهاے تابع کو بھي حکم ديں کہ جب کوئي ايسا امر واقع هو تو وہ اُس سے آپ کو اطلاع ديتے رهيں ٭

مقام الہ آباد — منوزلي سمتھہ

۲۴ جون سنہ ۱۸۴۲ ع — رجسٹر

خلاصہ

يہہ جو صاحبان کلکٹر اس امر کے عادي تھے کہ جو نيلام کہ بعلت اجراے ڈگري هوتا تھا اُسکے ماحصل ميں سے زر مالگذاري سرکار بطريق غير جائزالقوانين وضع کرليتے تھے

اُسکي بابت صاحبان جج کو اطلاع دیجاتي هی که دستور مذکور بموجب سرکیولر صدر بورڈ کے ممتنع هوگیا هی اور اُنکو یهه بهي حکم هوتا هی که جب کوئي ایسا امر واقع هو تو صاحبان صدر کو اُس سے فوراً اطلاع دیں *

نقل مطابق اصل

موزلي سمتهه

رجسٹر

(۱۲۴۶)

ممالک مغربي کے جمیع حاکمان دیواني اور فوجداري کے لیئے

جو سرکاري عهده‌داران تابع که بموجب دستورالعمل هاے ۴ جنوري سنه ۱۸۳۱ ع کے پنشن کي درخواست کرتے هیں اُنکے ایام خدمت‌گذاري کے شمار کي بابت ایک سرکیولر نمبر ۸۷۰ مورخه ۱۳ مئي سنه ۱۸۴۲ ع ۳۱ تاریخ ماه مذکور کے گورنمنٹ گزٹ میں مشتهر هوا پس اُس سرکیولر کي تعمیل واجبي کے لیئے صاحبان صدر فرماتے هیں که حاکمان دیواني اور فوجداري جمیع عهده‌داران تابعین کي فهرست پر جو دستورالعمل هاے مذکورهٔ بالا کے بموجب گورنمنٹ سے پنشن پانیکے مستحق هیں بخوبي توجهه کریں اور خانه "تشریح خدمات" میں علاوه اُن خدمتوں کي تشریح کے جن پر وه مامور هوئے هوں جو مشاهره که هرایک عهده پر اُنکو ملتا رها وه بهي بالتصریح درج کریں *

مقام الهآباد — موزلي سمتهه

۱۱ جولائي سنه ۱۸۴۲ ع — رجسٹر

خلاصه

جو تنخواهیں که سائلان پنشن نے هرایک عهده پرجس پر وه مامور رهے هوں پائي هیں اُسکي تشریح کرنیکے باب میں

(۱۳۹۵)

ممالک مغربي کے جمیع صاحبان سول جج کے لیئے

امیدواران عهده منصفي کے امتحان کي بابت بضمیمه اُس سرکیولر کے جو گورنمنٹ گزٹ مورخه ۱۶ مارچ سنه ۱۸۴۲ ع میں مشتهر هوا احکام مندرجه ذیل گورنمنٹ کي منظوري سے اطلاع عام کے لیئے مشتهر کیئے جاتے هیں *

۱ جو مدارس اور مکتب که ممالک مغربي کي کونسل عامي کے تحت اهتمام هیں وهاں کے صاحبان پرنسپل کو اجازت هی که اپنے مدرسوں اور مکتبوں کے طالبعلموں کو ره بهي

سارٹیفکٹ مذکور عنایت کیا کریں مگر سارٹیفکٹ مذکور پر اُس ضلع کا صاحب جج بھي جہاں مدرسہ یا مکتب مذکور واقع هی بعد تحقیقات کے کہ امیدوار امتحان کے لیئے مقبول ہونیکا استحقاق رکھتا هی تصدیق کریگا ●

۲ علاوہ کوایف معمولي مندرجہ خانہ اخیر کے امیدواران مذکور کے رویہ اور عزت کي بابت جو کچھہ کہ صاحب جج تحقیقات کرے اُسکا نتیجہ معہ انکے خاندان اور قرابت کے ایسے حالات کے جو کہ قابل اطلاع هوں سارٹیفکٹ مذکور کے رو پر تحریر کیا جاے ●

۳ جو عہدہ‌دار کہ سارٹیفکٹ عنایت کرنیکے مجاز هیں وہ کسي شخص کو علاوہ اُنکے جو کہ اُنکے اضلاع کے ساکن یا وهاں برسرکار هیں سارٹیفکٹ مذکور عنایت نکریں ●

۴ جن لوگوں کي عمر کہ اکیس برس سے کم هو وہ امتحان کے لیئے مقبول نہوں ●

۵ جو شخص کہ پیشتر امتحان دے چکے هیں انکو ازسرنو سارٹیفکٹ عنایت کرنیکے وقت صاحب جج کو لازم هی کہ جتنی دفعہ سائل امتحان دے چکا هو اُسکي بابت سارٹیفکٹ میں تشریح کرے اور تب صاحبان صدر کو اختیار هوگا کہ خواہ اُسکو پھر امتحان کے لیئے اجازت دیں یا ندیں ●

مقام الہ‌آباد — مورلي سمتھہ

۲۶ جولائي سنہ ۱۸۴۲ ع — رجسٹر

خلاصہ

دستورالعمل هاے تازہ امیدواران لیاقت عہدہ منصفي کے لیئے ●

(۱۴۰۹)

ممالک مغربي کے صاحبان سول جج کے لیئے

چاهیئے کہ صاحبان جج غیرمتعہد کي عدالتوں کے مقدمات مرجوعہ کي بابت مفتي اور پنڈتوں سے احکام شرع اور شاستر طلب کرنیکي درخواستیں بذریعہ پروانہ کے نہیں بلکہ بلاوساطت غیرے بذریعہ روبکاری کے مرسل هوا کریں ●

۲ صاحبان جج کو لازم هی کہ اپنے تابعین عہدہ داروں کو حکم هذا سے مطلع کریں ●

مقام الہ‌آباد — مورلي سمتھہ

۵ اگست سنہ ۱۸۴۲ ع — رجسٹر

(۱۴۱۱)

ممالک مغربي کے صاحبان سول جج کے لیئے

صاحبان صدر حسب استدعاے صاحبان کمشنر کورٹ آف ریکوسٹس کے گواهان ساکن کلکتہ کے اظہار آسان طریق پر لینے کے لیئے بلحاظ سرکیولر نمبر ۳۲۸ مورخہ ۲۴ فبروری سنہ ۱۸۴۲ ع کي دفعہ ۵ کے احکام مندرجہ ذیل صادر فرماتے هیں ●

۱ جس شخص کے مقدمہ میں کہ گواہوں کے اظہار لینے کے لیئے کورٹ آف ریکوسٹس کے نام کمشن جاري هو اُسے لازم هی کہ اصالتا یا وکالتا کورٹ مذکور میں حاضر هوکر گواهوں کي نشان دهي اور وہ رسوم جو کہ سفینہ جاري کرنے کي بابت اس عدالت میں مقرر هی ادا کرے *

۲ اگر کوئي شخص بطریق مذکورۂ بالا وقت مناسب کے اندر عمل نہ کرے تو صاحبان کورٹ مذکور کو اختیار هی کہ ضلع کے جمیع کواغذ موصولہ کو واپس ارسال کریں *

۳ سوالات وغیرہ تمام کواغذ عبارت صاف اور واضح میں تحریر هوں اور بخط خوش اور مایقری لکھے جاریں *

مقام الہآباد — موزلي سمتھہ

۶ اگست سنہ ۱۸۴۲ ع — رجسٹر

(۱۵۴۸)

ممالک مذکورہ کے صاحبان سول جج کے لیئے

۱ جو سرکیولر نمبر ۹۸۶ مورخہ ۱۸ جون سنہ ۱۸۴۱ ع بتشریح قانون ۲۳ سنہ ۱۸۴۰ ع کے گورنمنٹ گزٹ مورخہ ۶ جولائي سنہ ۱۸۴۱ ع میں مشتہر هوا بلحاظ اُسکے صاحبان صدر ایکٹنگ آیڈووکیٹ جنرل صاحب یعني وکیل سلطاني کي راے درباب تجویز مقدمات عذر دعوی اشیا کے جسکے نیلام کے واسطے حضور عدالت مفصل سے حکمنامہ جاری هوا هو بپاس اطلاع عام کے مشتہر فرماتے هیں

۲ حکمنامہ نیلام اشیاء واقعہ کلکتہ کا چاهیئے کہ حسب نقشہ نمبر ۹ کے مرتب کیا جاوے اور صاحب شیرف حکمنامۂ مذکور کي پشت پر عدالت سوپریم کورٹ کے ایک صاحب جج سے دستخط کروا کر مانند حکمنامۂ خاص عدالت ممدوحہ کے جاری کریگا *

۳ اور صاحبان صدر یہہ بھي ارشاد فرماتے هیں کہ اجراء حکمنامجات دیواني میں بجاے دفعہ دوم مندرجہ نقشہ نمبر ۱ ملحقہ سرکیولر بالا کے عبارت مندرجۂ ذیل تحریر کیجایا کرے *

۴ " حکمنامۂ هذا کے جاری هونے کا صرف اُسکے جاری کروانے والے کے ذمہ هوگا "

مقام الہآباد — موزلي سمتھہ

۲۲ اگست سنہ ۱۸۴۲ ع — رجسٹر

ایکٹنگ آیڈووکیٹ جنرل کي راے مورخہ ۱۲ جولائي سنہ ۱۸۴۲ ع

صاحب شیرف کو ازروے قانون ۲۳ سنہ ۱۸۴۰ ع کي دفعات ۲ اور ۳ کے صراحۃ حکم هی کہ حکمنامہ اور وارنٹ وغیرہ حکمنامجات مصدرہ عدالت هاے مفصل و عہدہ‌داران دیواني کو مثل حکمنامجات خاص عدالت سوپریم کورٹ کے جاری کرے اور صاحب شیرف موصوف اُنکي بجاآوري کي بابت عدالت ممدوحہ کو جوابدہ هي اور بپاس اسکے کہ

حکمنامجات مذکور بآساني تعميل پاويں يهه حکم هي که عدالت سوپريم کورٹ کا جو صاحب جج که حکمنامجات مذکوره کي پشت پر دستخط کرے اُسکو حکمنامه کي تصحيح کرنے اور اور امور کے اصلاح دينے کا اختيار هي *

جو مقدمه که اب ميرے حضور هي اُسميں مجهے ايسا معلوم هوتا هي که صاحب شيرف نے جو بهنشاندهي مدعي کے اجراء حکمنامه ميں اشياء غيرمنقوله مدعي عليه کے حق حقوق ضبط کرليئے هيں سو بجا اور درست کيا هي خواه وه حق حقوق اصل ميں کچهه هو ويں هي نهيں يا رهن رکهے گئے هوں يا سابق ميں ضبط هو گئے هوں يا اسيطرح کا کچهه اور امر هو اور چونکه جب صاحب شيرف حق حقوق ضبط اور نيلام کرتا هي يا آنکه بذريعه پروانهٔ نلا بونا وغيره کے ضبط اور نيلام کرنے سے انکار کرتا هي تو دونو امر کي جوابدهي اُسکے ذمه هوتي هي پس وه حکمنامه مذکور کے جاري کرنے ميں طالب ضبطي اور نشانده اشيا سے يهه چاهتا هي که جب کوئي تيسرا دعويدار پيدا هو تو وه اُسکو اُس علت سے بري رکهيں اور اگر دونوں فريق اقرار دينے برأت کا کريں تو يهه خود صاحب شيرف کي راے پر منحصر هي که اُن ميں سے جسکي برأت اُسکے موافق طبع هو اُسکو منظور کرکے برطبق اُسکے نيلام کرے اور خواه نکرے ليکن اگر فريق ثاني اپنا مقدمه راست و درست ثابت کريگا تو صاحب شيرف کو زرهرجه اُسکو ادا کرنا پڑيگا *

ميري دانست ميں يهه بهتر معلوم هوتا هي که حاکمان ديواني مفصل حتي الوسع اُن مقدمات ميں دست انداز نهوں اور فريقين کو اجازت ديں که صاحب شيرف کے پاس حاضر هوکر اُن معاملات سے اطلاع ديں اور درحقيقت فريقين کو يهه امراپني صرف اور ذمهداري پر کرنا لازم هي اور صاحبان جج عدالت ملک انگلنڈ جب تک که متخاصمين ميں سے کوئي شخص حسب ضابطه درخواست نکرے تب تک کسي قسم کے اجراء حکمنامه ميں دستاندازي کرنا موجب کسرشان بلکه نهايت ناريبا سمجهتے هيں اور جو مقدمه که اب ميرے حضور هي اُسميں صاحب جج مفصل شيرف کے مثال هي بلکه اقرار اداے مصارف يا محنتانه کے سبب اُس سے بهي متجاوز هي اور يهه دستور گو که مفصلات ميں مناسب اور ضروري هو ليکن ملک انگلنڈ کي عدالتوں ميں اسطرح کا رواج نهيں هي *

دستخط سي آر پرنسپ
ايکٹنگ ايڈووکيٹ جنرل

نقل مطابق اصل

دستخط ٹي بي سونهو
ايسٹ انڈيا کمپني کا ايٹرني يعني وکيل

نقل مطابق اصل

موزلي سمتهه
رجسٹر

(۱۵۵۰)

ممالک مغربي کے جميع حاکمان ديواني کے ليئے

چونکه صاحبان صدر ديواني عدالت کے سرکيولر نمبر ۱۷۱ مورخه ۴ مارچ سنه ۱۸۳۶ ع کي دفعه دوم کے جزو آخر کے معني سمجهنے ميں اختلاف راۓ هي يعني اسميں جو يهه لکها هي که ادا هونے کي تاريخ تک زرمذکور پر بهي سود دلايا جاۓ سو بعضے اسسے يهه مفهوم کرتے هيں که زرمذکور مراد اس زر اصل وسود سے هي جو جزو اول دفعه مذکور ميں مرقوم هوا اور بعضے يهه سمجهتے هيں که زر مذکور سے فقط زر اصل مقصود هي لهذا کلکته اور الهآباد کے صاحبان صدر ديواني عدالت بتشريح اس امر کے فرماتے هيں که زر مذکور مراد رکهتا هي زر اصل سے معه سود کے که ايک تاريخ معين سے دوسري تاريخ معين تک واجبي هو اور صاحبان عدالت کو اُسکي بابت ڈگري کرنيکا حکم هي چنانچه الفاظ چند که اصل انگريزي سرکيولر مذکور ميں مابين خطوط هلالي کے لکهے هيں اگر وه چهوڑ ديئے جاويں تو معني اُسکے بالکل واضح هوجاويں *

۲ اور يهه بهي اشتهار کيا جاتا هي که از روۓ تفسير نمبر ۷۱۵ کے خرچه مقدمه کا معه سود کے که ڈگري کي تاريخ سے روز اداۓ زر ڈگري تک واجبي هو وصول کيا جاسکتا هي *

مقام الهآباد | موزلي سمتهه
۲۳ اگست سنه ۱۸۴۲ ع | رجسٹر

خلاصه

درباب توضيح معني ايک جزو سرکيولر مصدوره صاحبان صدر ديواني عدالت نمبر ۱۷۱ مورخه ۴ مارچ سنه ۱۸۳۶ ع کے

(۱۵۵۱)

ممالک مغربي کے جميع صاحبان سول جج کے ليئے

چونکه از روۓ قوانين کوئي ايسا حکم نهيں که اگر کوئي شي بعلت اجراۓ ڈگري معرفت امين نيلام هو تو زر قيمت اُسکي کسقدر ميعاد کے اندر داخل کرني ضرور هي لهذا کلکته اور الهآباد کے صاحبان صدر ديواني عدالت نے يهه تجويز فرمائي هي که جو اشتهار نيلام که ان مقدمات ميں جاري هوتا هي وه متضمن کوايف مرقومهذيل هوا کرے *

۱ خريدار نيلام کو وقت نيلام کے قيمت شي بحساب فيصدي دس روپيه کے بطور بيعانه داخل کرني هوگي اور اگر وه زر مذکور داخل نه کريگا تو شي مزبور بار ثاني نيلام کردي جائيگي *

۲ شي غيرمنقوله کي قيمت کل خريدار نيلام کو روز نيلام سے پندره دن کے اندر ادا کرني ضرور هي اور درصورت عدم اداۓ زر مذکوره کے زر بيعانه ضبط هو جائيگا اور وه شي بار ثاني

نیلام کیجائیگي اور شي مزبورہ کے نیلام ثاني سے جو کچھہ منفعت هوگي خریدار اول کو اسمیں سے کچھہ نہ ملیگا لیکن اگر اسمیں کمي پڑیگي تو زرکمي اس سے وصول کیا جائیگا ٭

۳ اور شي منقولہ کي قیمت کل وقت نیلام سے چوبیس گھنٹہ کے اندر اور سپردگي شي مذکورہ کے پیشتر خریدار نیلام کو داخل کرني پڑیگي اور اگر زر مذکور داخل نہ هوگا تو بطریق بالا عمل کیا جائیگا ٭

۴ جس صورت میں کہ نیلام قطعي نہ هوگا تو زر بیعانہ کہ ضبط کیا جائیگا وہ بعد وضع هونے کمشن امین کے بنام مالک شي کے ڈگریدار کي اجراء ڈگریکے واسطے جمع کیا جائیگا ٭

مقام الہ‌آباد — موزلي سمتھہ

۲۳ اگست سنہ ۱۸۴۲ ع — رجسٹر

خلاصہ

جو نیلام کہ درباب اجراء ڈگري معرفت امین هوتے هیں انکي اداے قیمت کے وقت اور طور کے تعین اور عدم اداے زرمذکور کي سزا کے باب میں ٭

(۱۵۸۸)

ممالک مغربي کے جمیع صاحبان سول جج کے لیئے

صاحبان صدر صاحبان جج کي اطلاع اور هدایت کے لیئے اور صدرامینان اعلی کے پاس ابلاغ کیئے جانیکے واسطے ایک حکم مورخہ ۴ جولائي سنہ ۱۸۳۴ ع کي نقل جو کہ بعضے مقدمات میں صدردیواني عدالت کي اجراء ڈگري کي عذرداریونمیں موقع پر تحقیقات کرنیکي بابت هي ارسال کرتے هیں ٭

مقام الہ‌آباد — موزلي سمتھہ

۲۶ اگست سنہ ۱۸۴۲ ع — رجسٹر

حکم پریسیڈنسي کي صدردیواني عدالت کا مورخہ ۴ جولائي سنہ ۱۸۳۴ ع

اجلاس میں

آر ایچ ریٹري صاحب
ایچ شیکسپیر صاحب
ڈبلیو بریڈن صاحب
سي آر باروبل صاحب اور
ٹي سي رابرٹسن صاحب
صاحبان جج کے

صاحبان صدر نے ڈگري هاے مصدرہ عدالت هذا کو سهل طريق پر اجرا کرنيکے ليئے دستورالعمل مندرجۂ ذيل مقرر فرمايا هي ●

جسوقت که حالات مذکورۂ قانون ۲۹ سنه ۱۸۱۴ ع کي دفعه ۱۵ کي ضمن ۸ ميں سے کسي حالت ميں اُس شخص کے نام جسپر که ڈگري جاري کراني مطلوب هي اطلاعنامه اس مضمون سے جاري کرنا ضروري هو که وہ اگر ڈگري کے نه جاري هونيکے ليئے کچهه وجهه رکهتا هو تو بيان کرے اس صورت ميں صرف يهي کافي هوگا که ضلع يا شهر کے صاحب جج کو اطلاعنامۂ مذکور کے اجرا کے واسطے ارشاد کيا جاے اگر وہ شخص اجراء ڈگري ميں کچهه عذر نه کرے تو ضلع يا شهر کا صاحب جج موصوف بدون استمزاج صاحبان صدر کے حسب معمول ڈگري مذکور کو جاري فرماوے اور اگر کچهه عذر پيش کيا جاے تو صاحب جج تحقيقات ضروري کرے اور اُسکے رپورٹ واسطے صدور حکم کے اس سرشته ميں ارسال کرکے تا حصول جواب کسيطرح کي تدبير درباب اجراے ڈگري کے عمل ميں نه لاوے ●

نقل مطابق اصل

موزلي سمتهه
رجسٹر

(۱۶۹۷)

ممالک مغربي کے صاحبان سول جج کے ليئے

صاحبان صدر سرکيولر نمبر ۱۳۹۵ مورخۂ ۲۹ جولائي گذشته کے ضميمه ميں جو که ۹ تاريخ ماہ گذشته کے اردو گزٹ ميں مشتهر هوا اشتهار فرماتے هيں که سرکيولر مذکور کے دستورالعمل ۳ کے روسے دستورالعمل دوم مورخه ۴ اگست سنه ۱۸۴۰ ع کا حصه آخر جس سے که ڈيويژنل ممتحن کميٹيوں کے ميمبر يعني اضلاع بريلي اور آگرہ اور بنارس کے صاحبان جج اميدوارونکو واسطے حصول اسناد کے امتحان دينے کے ليئے سارٹيفکٹ حسن رويه مرحمت کرنيسے ممتنع تهے منسوخ متصور کرنا چاهيئے ●

مقام اله آباد
۲ ستمبر سنه ۱۸۴۲ ع

موزلي سمتهه
رجسٹر

(۱۷۴۵)

ممالک مغربي کے جميع حاکمان ديواني کے ليئے

صاحبان صدر اطلاع عام کے ليئے مشتهر فرماتے هيں که صاحبان صدر بورڈ ريونيو نے عوام کو زيادہ سهوليت حاصل هونے کي نظر سے ايک سرکيولر صادر فرمايا هي جس سے

تحصیلدار بوقت درخواست کے مقدمات مرجوعہ عدالت دیوانی کے متخاصمین کو سرشتۂ مال کے کواغذ کی نقول عنایت کرنے کے مجاز ہیں

مقام اله آباد — موزلی سمتھہ

۹ ستمبر سنہ ۱۸۴۲ ع — رجسٹر

خلاصہ

درباب اطلاع اس امر کے کہ صاحبان صدر بورڈ ریونیو نے مقدمہ مرجوعہ عدالت دیوانی کے متخاصمین کو سرشتہ مال کے کواغذ کی نقول عنایت کرنیکے لیئے اپنے تابعین کے نام حکم نافذ کیا ہی *

(۱۷۵۴)

ممالک مغربی کے حاکمان دیوانی کے لیئے

چونکہ گمان قوی ہی کہ منصفوں کی عدالتوں میں ایک دستور بیجا رائج ہو گیا ہی یعنی قانون ۵ سنہ ۱۸۳۱ ع دفعہ ۹ کی ضمن ۴ کے احکام پر عموما جمیع مقدمات اراضی میں عمل کیا جاتا ہی اور خیال اس امر کا کہ ضمن مذکور صرف اُن مقدمات سے جو کہ شی غیر منقولہ کی وراثت یا حقیت وراثت کے باب میں ہوں منسوب ہی نہیں ہوتا لہذا صاحبان صدر فرماتے ہیں کہ اُس امر پر صاحبان جج خوب غور رکھیں تا کہ اگر احیانا سواے اُن مقدمات کے جن سے کہ دستورالعمل مرقومۃالصدر متعلق ہی اور کسی مقدمہ میں دعویداروں کے حاضر ہونیکے واسطے کسی دعوی مرجوعہ کا اشتہار کیا جاوے تو فوراانسداد اُسکا عمل میں آوے *

مقام الہ آباد — موزلی سمتھہ

۹ ستمبر سنہ ۱۸۴۲ ع — رجسٹر

خلاصہ

انتباہ صاحبان جج کے لیئے تا کہ وے منصفوں کو قانون ۵ سنہ ۱۸۳۱ ع کی دفعہ ۹ کی ضمن ۴ پر اُن مقدمات میں جن سے کہ اسکے احکام متعلق نہیں عمل نہ کرنے دیں *

(۱۸۱۷)

ممالک مغربی کے حاکمان دیوانی کے لیئے

چونکہ صاحبان صدر کو اکثر اوقات دریافت ہوا ہی کہ مدعی یا اپیلانٹ کے وکلا کی عدم تندہی کے سبب مقدمے بعلت عدم پیروی بموجب قانون ۲۹ سنہ ۱۸۴۱ ع کی دفعہ

اول کے ڈسمس ہوئے لہذا صاحبان صدر حاکمان دیوانی کے ملاحظہ کے لیئے اوامر اور احکام مندرجہ ذیل صادر فرماتے ہیں *

۲ صاحبان صدر فرماتے ہیں کہ قانون مذکور کی دفعہ اول کے الفاظ خود نہایت واضح اور صریح ہیں اور اُنسے صاف ظاہر ہی کہ جس مقدمہ یا اپیل میں چھہ ہفتہ تک خبرگیری نہ ہو وہ البتہ ڈسمس کیا جائیگا اور جس عدالت میں کہ مقدمہ یا اپیل مذکور دائر ہو اُسمیں کسی طرح کی تحقیقات ہونے اور طرف ثانی کی درخواست گذرنے یا اور کسی امر کی احتیاج نہ ہوگی یعنی جس مقدمہ میں کہ ایسا اتفاق واقع ہو وہ بالکل ختم ہو جاتا ہی مگر بایں استثنا کہ مدعی یا اپیلانت قبل انقضاے میعاد مذکورۂ بالا کے درخواست خاص کے رو سے زیادہ میعاد مرحمت ہونے کی وجہہ کافی اور شافی عدالت میں پیش کرے پس اسی واسطے جب کوئی مقدمہ حسب منشاء قانون مذکور کے بعلت عدم خبرگیری ڈسمس ہو جاے تو چونکہ صاحب جج نظر ثانی پر بالعکس حکم سابق کوئی حکم نہیں نافذ کر سکتا ہی اسلیئے بجز اسکے کہ بموجب دفعہ ۲ قانون مذکور کے مقدمہ از سرنو دائر ہو اور کچھہ چارہ نہیں اور جس صورت میں کہ یہہ امر ازروے اُن باعثوں کے جنکا کہ اُس قانون میں مذکور ہوا ممنوع ہو تو مقدمہ بالکل ہاتھہ سے جاتا رہیگا *

تنبیہہ

اس باب میں تفسیر نمبر ۱۳۳۴ پر جو کہ ماہ گذشتہ کی ۹ تاریخ کے گزٹ میں مشتہر ہوئی ملاحظہ کرو

۳ چونکہ بلحاظ مراتب بالا کے ضرور ہی کہ جب ثابت ہو کہ پیروی کرنے یا موکلوں کو اطلاع دینے میں وکیلوں کی غفلت یا قصور کے سبب بطریق مرقومۃالصدر کے مقدمے خراب و برباد ہوئے تو ایسی سزاے سخت کی جاوے جس سے وکیل اس طرح پر اپنے موکلوں کے مقدمے بگاڑنے اور برباد کرنے سے باز رہیں لہذا صاحبان صدر فرماتے ہیں کہ جس وقت مقدمہ کی عدم خبرگیری کا سبب مدعی یا اپیلانٹوں کے وکلا یا مختاروں کی سستی اور غفلت ہو تو وکیل کی سند اس غفلت کے سبب اسیوقت فسخ اور باطل ہو جاویگی اور بدون اسکے کہ صاحبان صدر دیوانی عدالت کی منظوری حاصل ہو اُس عدالت کے صاحب جج کو جہاں کہ ایسا قصور سرزد ہوا وکیل مذکور کو سند نو عنایت کرنیکا اختیار نہوگا *

مقام الہ آباد | موزلی سمتھہ

۱۲ ستمبر سنہ ۱۸۴۲ ع | رجسٹر

خلاصہ

جن وکلا کی غفلت سے کہ اُنکے موکلوں کے مقدمے بعلت عدم پیروی بموجب قانون ۲۹ سنہ ۱۸۴۱ ع ڈسمس ہوں اُنکی معزولی کے لیئے دستورالعمل مقرر ہونیکے باب میں *

(۱۸۸۴)

مماﻟﮏ مغربي کے صاحبان جج کے لیئے

چونکه یهه حکم هوچکا هی که جن مقدمات کو اول اول منصفوں اور صدر امینوں نے فیصل کیا اُنکے اپیلوں کي سماعت سے صاحبان صدر دیواني عدالت کو کچهه علاقه نهیں لهذا اب اطلاع دي جاتي هی که تفسیر نمبر ۱۰۰۳ برطبق اُسکے رد و منسوخ هوئي *

مقام الهآباد ‏ ‏ ‏ ‏ موزلي سمتهه

۲۶ ستمبر سنه ۱۸۴۲ ع ‏ ‏ خلاصه ‏ ‏ رجستر

دربٰاب تنسیخ تفسیر مطبوعه نمبر ۱۰۰۳ کے

(۱۹۱۱)

مماﻟﮏ مغربي کے جمیع صاحبان سول اور سشن جج کے لیئے

صاحبان صدر فرماتے هیں که جب کسي عدالت کا کوئي اهل عمله جسکي تنخواه دس روپیه سے کم نهو بدمعاملگي کے سبب خدمت سرکار سے معزول هو تو اُسکي ایک رپورٹ بطور ملحقه کے عدالت هذا میں بهیجي جاوے تا که مطابق احکام کورٹ آف ڈایرکٹرس بهادر کے جو که ابهي وصول هوئے هیں یهاں اُنکے ناموں کي ایک فهرست مرتب رهے *

۲ هر سال فهرست مذکور کا ایک انتخاب هر ایک ضلع کے صاحب جج کے پاس ابلاغ کیا جائیگا تا که صاحب موصوف لحاظ رکهے که کوئي شخص نا لایق خدمت سرکار پر مقرر نه هونے پاوے *

مقام الهٔ آباد ‏ ‏ ‏ ‏ موزلي سمتهه

۳۰ ستمبر سنه ۱۸۴۲ ع ‏ ‏ ‏ ‏ رجستر

فهرست اهالي عمله عدالت دیواني ضلع — کي جو که بدمعاملگي کے باعث عهده سے معزول هوئے

۱	۲	۳	۴	۵	۶
اهل عمله کا نام	اسکے باپ کا نام	اسکا عهده ...	وجهه معزولي	تاریخ معزولي	کیفیت

(۱۹۱۴)

مممالک مغربي کے جميع حاکمان ديواني کے ليئے

ممالک بنگاله اور مغربي کے صاحبان صدر ديواني عدالت عوام کي اطلاع اور هدايت کے ليئے مشتهر فرماتے هيں که بدون خاص اختيار مفوضه کے زر موصوله اجراء ڈگري وکيلوں کو وصول کرنيکا اختيار نهيں صاحبان موصوف فرماتے هيں که اختيارات مفوضه وکيل ڈگري کے جاري هونے پريعني اگر ڈگري زر نقد کي بابت هو تو عدالت ميں اس زر کے داخل هونيکے وقت ختم هو جاتے هيں اور عدالت سے روپيه وصول کرنا اُسکے اختيار سے خارج اور امر عليحده هي اور بجز اِسکے که وکالتنامه ميں هي خاص اس مضمون کي عبارت کے درج هونے يا کسي اور نوشته عليحده کے روسے اسکو اُس روپيه کے وصول کرنيکا اختيار هو امر مذکور کي اُس سے اجازت ديني جائز نهيں ٭

مقام الهآباد — موزلي سمتهه

۲۸ ستمبر سنه ۱۸۴۲ ع — رجسٹر

خلاصه

درباب اشتهار اس امر کے که وکيل بجز خاص اختيار مفوضه کے اجراء ڈگري کي بابت زر مدخله عدالت وصول کرنيکے مجاز نهيں ٭

(۱۹۹۵)

ممالک مغربي کے جميع حاکمان ديواني کے ليئے

۱ چونکه قانون ۲۳ سنه ۱۸۱۴ ع کي دفعه ۴۲ اور سواے اسکے قانون مذکوره کي دفعه ۷۴ کي دوسري شرط جو که قانون ۵ سنه ۱۸۳۱ ع کي دفعه ۱۸ کي ضمن ۴ کے بموجب صدر الصدوروں سے متعلق هوئي تهي يهه دونو منسوخ هوئيں لهذا صاحبان صدر ارشاد فرماتے هيں که عهدهداران ديواني قانون ۳۰ سنه ۱۸۴۱ ع کي دفعه ۳ پر توجهه رکهيں که اُسکے روسے يهه امتناع که اگر کوئي شخص سر محکمه منصف کي نسبت مصدر گستاخي هو اور وه اُس پر جرمانه کرے تو اُسکو جرمانه مذکور بدون اِسکے که اول بحضور صاحب جج رپورٹ کرے وصول کرنا لازم نهيں مرتفع هوئي اور بموجب اُسي دفعه کے صدرالصدوروں اور صدرامينوں کو اختيار هي که کوئي جرمانه جو که وه حسب قوانين عامه کسي پر کريں باختيار خود وصول کرليں پس اب صاحبان جج هندوستاني اهانت عدالت کي بابت صرف قانون ۳۰ سنه ۱۸۴۱ ع کے بموجب حکم سزا نافذ کرسکتے هيں ٭

مقام الهآباد — موزلي سمتهه

۱۷ اکتوبر سنه ۱۸۴۲ ع — رجسٹر

خلاصه

تاکيد واسطے ملاحظه قانون ۳۰ سنه ۱۸۴۱ ع کي دفعه ۳ کے جسکے روسے صاحبان جج هندوستاني کو اهانت عدالت کي بابت جرمانه وصول کرنيکا اختيار مرحمت هوا هي ٭

(۲۰۷۴)

ممالک مغربي کے جميع حاکمان ديواني اور فوجداري کے ليئے

بمنظوري گورنمنٹ کے اُن حاکموں کي اطلاع اور هدايت کے ليئے جنکے سرشته ميں که کواغذ دفتر رها کرتے هيں يهه اشتهار ديا جاتا هی که آينده سے جو عهده دار اپني کچهري کے کواغذ دفتر کو بے ترتيبي کے ساتهه رکهيگا وهي اُن اخراجات کي بابت جو که اُنکے ترتيب دينے ميں عائد هوں ذمه دار هوگا اور اسيطرح جسوقت که کوئي عهدهدار کسي کچهري کا اهتمام لے اور اُس کا دفتر اسقدر ابتر اور بے ترتيب هو که کواغذ عندالطلب نه نکل سکيں اس صورت ميں اگر عهده دار مذکور وقت مناسب ميں اُسکي رپورٹ نه کريگا تو دفتر مرقوم کي ترتيب ميں جو صرف پڑيگا وه اُسي سے ليا جائيگا *

مقام اله آباد — موزلي اسمتهه

۴ نوامبر سنه ۱۸۴۲ ع — رجسٹر

خلاصه

دستورالعمل کواغذ دفتر کي ترتيب کے ليئے حاکم کے ذمه هونيکے باب ميں

(۲۱۱۱)

ممالک مغربي کے جميع حاکمان ديواني کے ليئے

۱ چونکه يقين متصور هی که ايک دستور خلاف قوانين عدالت هاے ديواني ميں اس طرح کا جاري هو گيا هی که واسطے ادخال تتمهٔ عرضي دعوي کے حکم صادر کيا جاتا هی اور عبارت اور مضامين اُنکے هدايت کيئے جاتے هيں لهذا صاحبان صدر ديواني کلکته اور اله آباد فرماتے هيں که دستور مذکور آينده سے جميع عدالتوں ميں ممنوع متصور کيا جاوے اور وه اپنے تئيں صرف اسقدر مختار اور مجاز سمجهيں که جب کوئي فريق مقدمه درخواست کرے تو اُسکو ايک تتمه عرضي دعوي يا جوابدعوي کے داخل کرنے کے ليئے اجازت ديں اور اُنکو يهه اختيار نهيں هی که متخاصمين کو اُنکے مضمون کي هدايت کريں اور بدون درخواست واسطے گذراننے اُنکے کے حکم بنام مدعي يا مدعی عليه صادر فرماويں *

مقام اله آباد — موزلي سمتهه

۱۵ نوامبر سنه ۱۸۴۲ ع — رجسٹر

خلاصه

متنبام صاحبان عدالت ديوانی کے واسطے درباب طلب تتمه عرضي دعوي کے

(۲۱۸۳)

ممالک مغربي کے جميع حاکمان ديواني کے ليئے

بضميمۂ سرکيولر نمبر ۱۸۱۷ مورخۂ ۱۹ ستمبر کے جوکہ گزٹ مورخہ ۱۸ اکتوبر سنہ ۱۸۴۲ ع ميں مشتہر ہوا صاحبان صدر ارشاد کرتے ہيں کہ سرکيولر مذکورہ کي دفعۂ آخري کي ۹ و ۱۰ و ۱۱ سطريں بعبارت ذيل پڑھي جاويں " کہ جسوقت بعد تحقيقات قرار واقعي کے ثابت ہو کہ عدم خبرگيري مقدمہ بسبب غفلت اور سستي وکيل يا مختار مدعي يا اپيلانت کے واقع ہوئي تو وکيل الخ " اور علاوہ اسکے سرکيولر مذکورہ ميں دفعہ مندرجۂ ذيل بطريق مستزاد ہدايت فرماتے ہيں *

دفعہ ۴

سرشتۂ ديواني کے عہدہ داران تابع کو لازم ہي کہ جب اسطرح کا کوئي امر اُنکي عدالت ميں واقع ہو تو اُسکي رپورٹ صاحب جج ضلع کي خدمت ميں ابلاغ رکھيں تاکہ وہ اُسکي نسبت حکم معزولي صادر کرے *

مقام الہ آباد ـــ موزلي سمتھہ

۱۹ نوامبر سنہ ۱۸۴۲ ع ـــ رجسٹر

خلاصہ

سرکيولر مورخہ ۱۹ ستمبر سنہ ۱۸۴۲ ع جوکہ درباب ابطال سند وکيل کے ہي بعض صورتہاے خاص ميں اُس ميں ايک دفعہ کا زيادہ کرنا

(۲۲۳۰)

ممالک مغربي کے صاحبان سول جج کے ليئے

صاحبان صدر بلحاظ اُن احکام گورنمنٹ کے جوکہ سرکيولر نمبر ۱۰۸۱ مورخہ ۲۰ جون ميں بار ثاني مشتہر ہوئے اور ۵ جولائي گذشتہ کے گورنمنٹ گزٹ اردو ميں چھپے اور جن ميں يہہ حکم ہي کہ " اميدواران عہدہاے منصفي وغيرہ کو اپني درخواستوں ميں يہہ بھي تحرير کرنا لازم ہي کہ وہ کسيطرح کا کار تجارت نہيں کرتے ہيں " يہہ ارشاد فرماتے ہيں کہ صاحبان جج کو واجب ہي کہ جب کوئي نقشہ تقرري منصف کا موافق طرز معينہ سرکيولر نمبر ۸۸ مورخہ ۱۴ جون سنہ ۱۸۴۳ ع کے مرتب کرکے ارسال کيا چاہيں تو پيشاني خانہ يازدہم کو کہ بالفعل بعبارت مندرجہ حاشيہ *

* کيفيت اس مضمون کي کہ شخص ہوتي ہي آيندہ سے بعبارت ذيل يعني " کيفيت